کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سبز گنبد کے سائے میں

☆.....ملنے کے پتے.....☆

خزینہ علم وادب الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور
اسلامی کتب خانہ، اردو بازار، لاہور
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی
احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی
رحمٰن بک ہاؤس اُردو بازار، کراچی
علی سٹیشنرز، حیدری چوک، لالہ موسیٰ
مسٹر بکس سپر مارکیٹ اسلام آباد
مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار، راولپنڈی
گڈ بکس شاپ صدر بازار، راولپنڈی
بختیار سنز قصہ خوانی بازار، پشاور
بنگش بکڈپو اردو بازار، سیالکوٹ
ماڈرن بکڈپو سیالکوٹ کینٹ
کھوکھر بکسٹال مسلم بازار، گجرات
بلال بکڈپو، گجرات
کتاب مرکز امین پور بازار، فیصل آباد
کتب خانہ مقبول عام امین پور بازار، فیصل آباد
شریف سنز کارخانہ بازار، فیصل آباد
کارواں بک سنٹر، ملتان کینٹ
دارالکتاب کالج روڈ، لیہ
الیاس کتاب محل کچہری بازار، جڑانوالہ
ڈار برادرز تحصیل بازار، جہلم
جالندھر بکڈپو، ڈسکہ
یونائیٹڈ بک ہاؤس، کچہری روڈ، منڈی بہاؤالدین
شائلہ بک ایجنسی محلہ چوہدری پارک، ٹوبہ ٹیک سنگھ
میاں ندیم مین بازار، جہلم
اسلامی کتب خانہ، حافظ آباد
کارواں بک سنٹر، بہاولپور
گلیکسی بکس، خان آرکیڈ، کچہری روڈ، سرگودھا
النور بک کارنر محمدی پلازہ، میرپور آزاد کشمیر

مکتبہ قابل اردو بازار، لاہور
کتاب سرائے الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور
فہیم بکڈپو، راجپوت مارکیٹ اردو بازار، لاہور
کتاب گھر کمیٹی چوک، راولپنڈی
فضلی سنز اردو بازار، کراچی
ویلکم بک پورٹ اُردو بازار، کراچی
کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
سعید بک بنک اسلام آباد
کیپٹل بکڈپو، اردو بازار، راولپنڈی
سعید بک بنک، پشاور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار، پشاور
حافظ بک ایجنسی اقبال روڈ، سیالکوٹ
بک سنٹر اردو بازار، سیالکوٹ
پنجاب بکڈپو سرکلر روڈ، گجرات
سلطان بک پیلس، گجرات
فائن بکس امین پور بازار، فیصل آباد
نیو مکتبہ دانش امین پور بازار، فیصل آباد
مقبول بک ایجنسی چوک پاک گیٹ، ملتان
الکریم نیوز ایجنسی، اوکاڑہ
چوہدری بکڈپو مین بازار، دینہ
عمر بک سنٹر جی ٹی روڈ، سرائے عالمگیر
شکیل بکڈپو، سمندری
مسلم بک لینڈ، چینک روڈ، مظفر آباد
نیو ہاڑی کتاب گھر، جناح روڈ، وہاڑی
حق پبلی کیشنز، چیڑ جی روڈ اردو بازار، لاہور
شاہد بک ڈپو، اگوکی سیالکوٹ فون: 3513872
خالد کتاب محل، سیالکوٹ روڈ، اگوکی
پاکستان بکڈپو مین بازار، جلال پور جٹاں
جہلم بک کارنر، جہلم
منور بک ڈپو گجرات

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

سبز گنبد کے سائے میں

http://kitaabghar.com

بلبل مدینہ عاشق رسول ﷺ

الحاج محمد اویس رضا قادری

کی پڑھی ہوئی مشہور نعتوں کا مجموعہ

مرتب

غلام مجتبیٰ قادری

علم و عرفان پبلشرز

34۔اردو بازار، لاہور فون 7352332-7232336

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	.....	سبز گنبد کے سائے میں
مرتب	.....	غلام مجتبیٰ قادری
ناشر	.....	گلفراز احمد علم و عرفان پبلشرز، لاہور
مطبع	.....	زاہدہ نوید پرنٹرز، لاہور
سرورق	.....	فضیل کیانی
کمپوزنگ	.....	ظفر اقبال
نظر ثانی	.....	غلام مصطفیٰ القادری
سن اشاعت	.....	جولائی 2006ء
ہدیہ	.....	-/150 روپے

علم و عرفان پبلشرز

34۔ اردو بازار، لاہور فون: 7352332-7232336

سیونتھ سکائی پبلیکیشنز

غزنی سٹریٹ الحمد مارکیٹ 40۔ اردو بازار، لاہور
فون: 7223584، موبائل 0300-4125230

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

انتساب!

حضرت سیّدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اور

حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کے صدقے

ماں جی کے نام

جن کی محبتوں، شفقتوں نے

مجھے زندگی سے روشناس کروایا

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

فہرست

نمبر شمار		صفحہ
	حصہ اوّل	13
	حمدیہ کلام	
1	اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو	15
2	اللہ اللہ ہُو اللہ اللہ ہُو	16
3	اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے	18
4	یا الٰہی ہر جگہ تیری عطاء کا ساتھ ہو	19
5	گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا	21
6	کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے	23
7	حسبی ربی جل اللہ	24
8	ذکر کلمہ شریف	25
9	اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ	26
10	کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہُو اللہ	28

حصہ دوم 29

نعتیہ کلام

1 یارسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام 31
2 اَلنَّبِی صَلُّوْ عَلَیْہ یارسول اللہ ﷺ 32
3 نعتیں باعثا جس سمت وہ ذیشان گیا 36
4 وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں 37
5 وہ کمال حُسن حضور ہے کہ گماں نقص جہاں نہیں 38
6 میں مدینے چلا 40
7 در پہ بلاؤ کملی مدنی 41
8 پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں 42
9 سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ 43
10 مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے 44
11 آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے 45
12 آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی تازہ بہار 58
13 اے کاش پھر آ جائے عطار مدینے میں 59
14 آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ 61
15 پیارا پیارا ہے مدینہ 64
16 پڑھ کہ سمجھو کیا ہے میم 66
17 تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم 69
18 جب حسن تھا ان کا جلوہ نما 70
19 جس نے مدینہ جانا 71
20 بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ 72

21	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی	73
22	جشن آمد رسول ﷺ	75
23	جشن ولادت کے موقع پر لگائے جانے والے دعوتِ اسلامی کے نعرے	77
24	سرور کہوں کے مالک و مولا کہوں تجھے	81
25	آسمان گر تیرے تلوؤں کا نظارا کرتا	82
26	حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے	83
27	تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا	84
28	یہ کس شہنشاہ والا کی آمد ہے بولو مرحبا	86
29	تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ	89
30	زائر کوئے جناں آہستہ چل	90
31	دھڑکنوں تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا	91
32	جام الفت کا پلا دَیا رسول اللہ ﷺ	92
33	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	94
34	گزر ہو جائے میرا بھی اگر مدینے	95
35	خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی	96
36	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	97
37	بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں	98
38	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	99
39	ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو	100
40	طیبہ کی یاد آئی ہے	102
41	الوداع تاجدار مدینہ ﷺ	103
42	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	105
43	آقا آقا بول بندے آقا آقا بول	106

44	پارے پارے پہ لکھا ہے	108
45	اے عرب کے تاجدار اھلاً وسہلاً مرحبا	110
46	یارسول اللہ ﷺ مجرم آ گئے	112
47	خدا کا ذِکر کرے ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے	116
48	فراق مدینے میں دل رو رہا ہے	117
49	نہ کلیم کا تصور نہ خیالِ طور سینا	120
50	میں صدقے یارسول اللہ ﷺ	121
51	یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا	125
52	نور والا آیا ہے	126
53	میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے	131
54	غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں	133
55	شاہ مدینہ شاہِ مدینہ	135
56	زمین و زماں تمہارے لیے	136
57	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	137
58	کیونکر نہ ہو میرے دل میں چاہت رسول ﷺ کی	138
59	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	139
60	ایسا لگتا ہے مدینے وہ جلد بلوائیں گے	140
61	دھوم مچا دو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ	141
62	چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں	143
63	خوشا جھومتا جا رہا ہے سفینہ	144
64	سارے جگ نالوں لگ دیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں	147
65	سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہئے	148

66	تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے	150
67	عشق کے رنگ میں رنگ جائیں میرے یار	151
68	بولو یا نبی یا نبی یا نبی ﷺ	153
69	حضور ﷺ آ گئے ہیں	155
70	طلع البدر علینا	156
71	ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ	157
72	وہ دن آئے گا اِک بار	160
73	رب محفلاں سجائیاں نیں سرکار واسطے	162
74	خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آ گئے ہیں	163
75	مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا	164
	حصہ سوم	167

مناقب

1	میں تو پنجتن کا غلام ہوں	169
2	منقبت بحضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	171
3	شاہ مرداں شیر یزداں	173
4	شکریہ آپ کا بغداد بلایا یا غوث	174
5	سلطان اولیاء کو ہمارا اسلام	176
6	سیّد نے کربلا میں وعدے نبھا دیے	178
7	سرکار غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	179
8	سلطان کربلا کو ہمارا اسلام	180
9	سن لوا ے پیروں کے پیر	181
10	جیئے شاہ نورانی	182

183

حصہ چہارم

کلام و صَلٰوۃُ وَالسَّلَامَ

1	کلام میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ	185
2	کلام حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ	187
3	مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	190
4	کعبہ کے بدرالدجی تم پہ کروڑوں درود	193
5	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	195
6	صَلٰوۃُ وَالسَّلَامَ	197
7	اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام	204

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

حصہ اوّل

حمدیہ کلام

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com
کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو

اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
لا موجود الا اللہ لا مشہود الا اللہ
لا مقصود الا اللہ لا معبود الا اللہ
اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
اللہ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہمتا ایک ہی سب کی سنتا ہے
اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
جز میں وہ ہے کل میں وہ رنگ و بوئے گل میں وہ
افکانِ بلبل میں وہ نغمات قلقل قلقل میں وہ
اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
بلبل طوطی پروانہ ہر اِک اُس کا دِیوانہ
قمری اُس کا مستانہ مور چکور کا جانانہ
اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
مولا دِل کا رنگ چھڑا قلب نوری پائے جلد
دِل کو کر دے س
آئینہ اس میں چمکے یہ کلمہ
اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو اَللہ ہُو
لا الٰہ الا اللہ اٰمنا برسول اللہ

اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو

اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیگ مانگنے کو ترا آستانہ بتایا
تجھے حمد ہے خدایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا
تمہیں شافع عطایا تمہیں دافع بلایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
کوئی تم سا کون آیا
وہ کنوری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم
ہے عجب نشانِ اعظم مگر آمنہ کا جایا
وہی سب سے افضل ہے
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو
یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے تیرے پائے کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

فاذا فرغت فانصب یہ ملا ہے تجھ کو منصب
جو گدا بن چکے اب اٹھو وقت بخشش آیا
کرو قسمت عطایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

والی الا لہ فارغب کرو عرض سب کے مطلب
تمہیں کو تکتے ہیں سب کرو اُن پہ اپنا سایہ
بنو شافع خطایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

ارے اے خدا کے بندو کوئی میرے دل کو ڈھونڈو
میرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا
نہ کوئی گیا نہ آیا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

ہمیں اے رضا تیرے دِل کا پتہ چلا بہ مشکل
در روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا
نہ پوچھ کیسا پایا
اَللہ اَللہ ہُو اَللہ اَللہ ہُو

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے

اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
اک پل نہ غافل ہوئیے صبح تے شام لیے
ہر شے دا خالق اللہ مالک تے رازق اللہ
اوہدی عبادت کر لیے اُس توں انعام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
مشکل نوں ٹالن والا سب نوں اوہ پالن والا
بن کے ہمیشہ اُس دے سچے غلام رہیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
نبیاں دا ناصر اللہ ولیاں دا رہبر اللہ
اللہ دے راہ تے مریے عالی مقام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
رب دے پیارے اُتے ہاں عربی لاڈلے اُتے
رج رج درود پڑھیے کملی نوں تھام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
دامن ولیاں دا پھڑیے اللہ نوں راضی کریئے
توحیدی میخانے وچوں بھر بھر کے جام لیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے
آکھاں امین آکھاں نال یقین آکھاں
قائم توحید اُتے زندگی تمام رہیے
اللہ دا نام لیے مولا دا نام لیے

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطاء کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیء دیدار حُسن مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جودوعطاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشید حشر
سیّد بے سایہ کے ظل لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامہء اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستار خطاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حساب خندہ بے جا رُلائے
چشم گریان شفیع مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
رب سلم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خواب گراں سے سر اُٹھائے
دولت بیدار عشق مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا
میری سابقہ ہر خطاء میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا
تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اک میری لغزش خطاء میرے مولا
مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے
بحر خیر ہو خاتمہ میرے مولا
ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا
تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا
تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا
تجھے واسطہ اپنی رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا
جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا
تو مسجود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ ترا میرے مولا

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دید دے اپنی میرے مولا

ہے فرمان قرآن میں تیرا
تو سن لے میری التجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا

مجھے بھی دکھا دے تو جلوہ نبی ﷺ کا
یہی ہے میری التجا میرے مولا

جنہوں نے کہا ہے دعاؤں کا مجھ سے
تو کردے سبھی کا بھلا میرے مولا

ہے کعبے پہ نظریں عبید رضا کی
ہو مقبول ہر اک دعا میرے مولا

(الحاج عبید رضا قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے

تلاش اس کو نہ کر بتوں میں
وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں

جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے سماعتیں بھی
وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی

جو خانہ لاشعور میں جگمگا رہا ہے، وہی خدا ہے

کسی کو تاج وقار بخشے
کسی کو ذلت کے غار بخشے

جو سب کے ماتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے، وہی خدا ہے

سفید اس کا سیاہ اس کا
نفس نفس ہے گواہ اس کا

جو شعلہ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے، وہی خدا ہے
کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے

(مظفر وارثی)

حسبی ربی جل اللہ

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ
نور محمد صل اللہ لا الہ الا اللہ
اوّل و آخر ہے اللہ ظاہر و باطن ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ لا الہ الا اللہ
دیکھتے کیا ہو اہل صفا آ پہنچے محبوبِ خدا
یعنی وہ ہو چکے جلوہ نما لا الہ الا اللہ
کون و مکاں میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ
جسم و جاں میں ہے اللہ لا الہ الا اللہ
کھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے
دل سے کوئی اک بار کہے لا الہ الا اللہ
عرض غلام فقیر ہے اب داخل رحمت ہوں ہم سب
ذکر قبول ہو یہ یا رب لا الہ الا اللہ
(غلام رسول فقیر قادری)

ذکر کلمہ

پڑھو لا الہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ
الہہ کلمہ کملی والے دا
آقا کالیاں زلفاں والے دا
نالے عرش تے جاون والے دا
پڑھو لا الہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ
الہہ کلمہ نور و نور میاں
ہر مشکل کردا دور میاں
انہوں پڑھنا نال اوندا سرور میاں
پڑھو لا الہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ
پڑھ کلمہ شوق دے نال میاں
اینہوں پڑھیا آؤسنیں بلال ﷺ میاں
کلمہ پاک نبی دا کمال میاں
پڑھو لا الہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ
جدو کلمے دا ہویا نشان میاں
تا آدم سی نہ جہاں میاں
اینہوں پڑھیا خود رحمان میاں
پڑھو لا الہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ
اس کلمے دا کر اقرار میاں
نہیں زندگی دا کوئی اعتبار میاں
پالے پاک نبی نال پیار میاں
پڑھو لا الہ الا اللہ یا محمد پاک رسول اللہ

(بی بی سلطانہ)

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

دیتی ہے صدا یہ چشم نم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا
ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا

محشر میں رہ جائے بھرم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو

ہر سال کروں میں طواف حرم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

ہیبت سے ہر اک دل گم صم ہے
ہر آنکھ ندامت سے نم ہے

ہر چیز پہ ہے اشکوں سے رقم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

میری آنے والی سب نسلیں
تیرے گھر آئیں تیرا در دیکھیں

اسباب ہوں ان کو ایسے بہم
اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ

اَللہ کرم اَللہ کرم اَللہ اَللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ
اشجار کے پتوں نے پڑھا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

بادل نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ
پربت کی قطاروں کی ردا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

ہو سورہ یٰسین کہ ہو سورۂ اخلاص
قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

خوشبو کرن اُجالے دھنک اور کہکشاں
ذکر میں رہے ارض و سماء اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی
دریا بھی ہیں مصروف ثناء اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

شبنم گری جو پھولوں پر پڑھتی ہوئی ثناء
بلبل نے یہ دیکھ کر کہا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

جب نزع کے عالم ہو مولا یہ اُجاگر
ورد زباں ہو کر تیرا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

حصہ دوم

نعتیہ کلام

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com
کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

یا رسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام

یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضۂ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی ﷺ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبۂ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھا کرتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام

(محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ)

اَلنَّبِیُ صَلُّو عَلَیْہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہَ ﷺ

یا رسول اللہ ﷺ، یا رسول اللہ ﷺ
یا حبیب اللہ ﷺ، یا حبیب اللہ ﷺ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ صَلَوَاتُ اللّٰہ عَلَیْہِ
وَیَنَالُ الْبَرَکَاتُ کُلُّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ
اَلنَّبِیُ یَا حَاضِرِیْنَ اعْلَمُوْا عِلْمَ الْیَقِیْن
اَنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْن فَرَضٰی صَلّٰی عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پر کروڑوں درود
شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ یَامَنْ حَضَرُ النَّبِیُ خَیْرُ الْبَشَر
مَنْ لَّہٗ شَقُّ الْقَمَر وَنَزِلُ سَلِّمُ عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کرورڑوں درود

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفیٰ ﷺ تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیْ ذَاکَ الْعُرُوْس ذِکْرَہٗ یُحْیِ النُّفُوس
اَلنَّصَار وَالْمَجُوْس اَسْلَمُوْ عَلٰی یَدَیْہ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ
طیبہ سے آ کے صبا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیَّ الْمُصْطَفٰی اِبْنُ زَمْ زَمْ وَصَفَا
مَنْ تَعَالٰی شَرَّفَا کُلُّکُمْ صَلُّوْا عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ

اَلنَّبِیَّ الْمُجْتَبٰی اَلنَّبِیْ سَاکِنُ قُبَا
حُبُّہ لِمَذْھَبَا رَبَّنَا صَلُّوْا عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام
تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود
تم ہو جودُ و کریم تم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطاء تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کر دو دوا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
برسے کرم کی بھرن پھولے نَـــــعَـــــمْ کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود
کیوں کہوں بے کس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تمہی ہو تم، میں تم پر فدا تم پر کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

اَلنَّبِیُ ذَاکَ الْمَلِیْح قَوْلُہٗ قَوْلُہٗ صَحِیْح
وَالْقُرْاٰنُ شَیْءٌ فَصِیْح اَلَّذِیْ اُنْزِلَ عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کر کے سارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطاء میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود
آنکھ عطاء کیجئے اس میں ضیاء دیجئے
جلوہ قریب آ گیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

وَالْحَسَنُ اُمَّ الْحُسَیْنَ لِلنَّبِیِّ رَیْحَانَتَیْنِ
فَاطِمَہ قُرَّۃُ عَیْن جَدُّھُمْ صَلُّوْا عَلَیْہِ
اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ، اَللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

یہ عبید ادنیٰ غلام تیرا خیر الانام
وقف مدحت کے لیے اس کی ہو عمر تمام
(الحاج عبید رضا)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
مرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا اُنہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اُس گلی کا گدا ہوں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضاؔ
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلو علیہ وآلہ

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

صلو علیہ وآلہ

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زبان نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مفر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

تیرے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زبان نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

وہی لا مکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشین ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

صلو علیہ وآلہ

سر عرش پر ہے تری گزر، دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں
صلو علیہ وآلہ

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں
صلو علیہ وآلہ

کروں مدح اہل دل رضؔا پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرادین پارہء ناں نہیں
صلو علیہ وآلہ

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

میں مدینے چلا

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا
ساقیا مئے پلا، میں مدینے چلا
مست و بے خود بنا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا
کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی
جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی
دل میرا جھوم اُٹھا میں مدینے چلا
مسکرانے لگی دل کی ہر اک کلی
غنچہ دل کھلا میں مدینے چلا

اے شجرائے ہجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا
میرے آقا کا دَر ہو گا پیشِ نظر
چاہئے اور کیا میں مدینے چلا

(محمد اویس عبید رضا)

در پہ بلاؤ مکی مدنی

در پہ بلاؤ مکی مدنی
بگڑی بناؤ مکی مدنی
دید تیری ہو عید میری
دید کراؤ آقا مکی مدنی
اپنے نواسوں کے صدقے میں
دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی
گنبد خضرا کے سائے تلے
مجھ کو سلاؤ مکی مدنی
برسوں سے اکھیاں ترسی ہیں
جلوے دکھاؤ مکی مدنی
در پہ بلاؤ مکی مدنی
بگڑی بناؤ مکی مدنی

(حنیف اسعدی)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں

پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں
اپنی آنکھوں میں مدینے کو بسا لایا ہوں
دل بھی میرا ہے وہیں جان بھی میری ہے وہیں
لاش کو اپنی میں کندھوں پہ اٹھا لایا ہوں
سایہ گنبد خضرا میں ادا کر کے نماز
سر کو میں عرش کا ہم سایہ بنا لایا ہوں
جس نے چومے ہیں قدم سرورِ عالم کے
خاک طیبہ کو میں پلکوں میں سجا لایا ہوں
جان و دل وہاں رکھ کر امانت کی طرح
پھر جانے کے اسباب بنا لایا ہوں
پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں
اپنی آنکھوں میں مدینہ بسا لایا ہوں

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اوّل کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جن کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے
میری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل تیرا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تیری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
میرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے
مجھے سب ستا رہے ہیں، میرا دل دکھا رہے ہیں
تم ہی حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

میرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو رُوٹھے
کہیں تم نہ رُوٹھ جانا مدنی مدینے والے
میں اگرچہ ہوں کمینہ تیرا ہوں شہہ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے تیرے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے
تیری فرش پر حکومت، تیری عرش پر حکومت
تو شہنشاہ زمانہ مدنی مدینے والے

کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی
تیرا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے
مجھے آفتوں نے گھیرا ہے مصیبتوں کا ڈیرہ
یا نبی مدد کو آنا مدنی مدینے والے

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خُلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شکرِ خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پہ نثار جان و پناہ و ظفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

گرمی ہے تپ ہے درد ہے الفت سفر کی ہے
نہ شکر یہ تو دیکھ عظمت کدھر کی ہے
لٹتے ہیں مارے جاتے ہیں یوں ہی سنا کے یہ

ہر بار دی اُوں امن کے غیرت حضر کی ہے
ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے
حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ماہِ مدینہ اپنی تجلی عطاء کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پگر دو پگر کی ہے
پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

اسی کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مُراد حاضری اُس پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کعبے کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نزہت کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اُن پر درود جن کو حجر تک کرے سلام
اُن پر سلام جن کو تہنیت شجر کی ہے
اُن پر درود جس کو کہے بے کساں کہے
اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے

جن بشر سلام کو حاضر ہیں السّلام
یہ بارگاہِ مالکِ جن و بشر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السّلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السّلام
کلمے سے تر زبان درخت و حجر کی ہے
سب بہر و بر سلام کو حاضر ہیں السّلام
تمہید انہی کے نام تو ہر بہر و بر کی ہے
عرضی و عصر سلام کو حاضر ہیں السّلام
ملجا یہ بارگاہ دُعا و عصر کی ہے

شوریٰ دا سر سلام کو حاضر ہے السّلام
راحت انہی کے قدموں میں شوریٰ دا سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السّلام
مر کر بھی یہی خاک کو خستہ جگر کی ہے
سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں السّلام
یہ جلوہ گاہ مالک ہر خشک و تر کی ہے

سب کروں و بہر سلام کو حاضر ہیں السّلام
ٹوپی یہی تو خاک پہ ہر کر و فر کی ہے
اہل نظر سلام کو حاضر ہیں السّلام
یہ گردگی تو سرما سب پہلے نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوارِ نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

یہ پیاری پیاری کیاری تیرے کونوں باغ کی
سرجس کی آب و تاب سے آکش سفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

جنت میں آکے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکر خدا نوید نجات و ظفر کی ہے
الفت ہے مجھے سایہ دیوارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

مومن ہوں مومنوں میں رہوں کل الرحیم ہوں
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لہٰ نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جن جن مرادوں کے لیے احباب نے کہا
پیش خبر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے
آں کچھ سنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا

مشتاق کو کب لذت سوزش جگر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے
کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشتِ اَمل پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا نے تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم گردِ کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کالک جبیں کی سجدۂ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے
ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

برسا کہ جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

آغوشِ شوق کھولے ہے جن کے لیے حطیم
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
واروں قدم قدم پہ کہ ہر دم ہے جانِ نو
یہ راہِ جاں فزا میرے مولیٰ کے در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ ہر آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکارِ نبی ﷺ سے

گھڑیاں گنی ہیں برسوں کی یہ شب گھڑی پھری
مرمر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سرکی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاکِ پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضعِ سر کی ہے
معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو!

کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

سعدین کا قرآن ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کیے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے
محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

چھائے ملائکہ ہیں لگا تار ہے درود!
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش اودھر کی ہے
ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگیِ زلف و آٹھوں پہر کی ہے
جو اک بار آئے، دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

اے وائے بے کسی یہ تمنا کہ اب امید
دن کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے

یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے
اور بارگاہِ مرحمتِ عام تر کی ہے
معصوموں کو ہے عمر ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

زندہ رہیں تو حاضری اے بارگاہ نصیب
مر جائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کیوں تاجدارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے
طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے
عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو!
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

کعبہ ہے بے شک انجمن آرا دُلہن مگر
ساری بہار دلہنوں دولہا کے گھر کی ہے

کعبہ دُلہن ہے تربتِ اطہر نئی دلہن
یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے
دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لیے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
عرش بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری ہوئی شبیہ ترے بام و در کی ہے
وہ خُلد جس میں اترے گی ابرار کی برات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اُف بے حیائیاں کہ یہ منہ اور ترے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خو درگزر کی ہے
تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقعِ نظر کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرستشوں اور جا بھی سگ بے ہنر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربارِ نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

مجرم بلائیں آئیں ہیں جاؤ کہاں ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
منگتے کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جنت نہ دیں، نہ دیں، تری محبت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے
شربت نہ دیں، نہ دیں، تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے

سنکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضا ترے دامانِ تر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار

اللہ اللہ اللہ ہو لاالٰہ الا ہو
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در و دیوار
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لاالٰہ الا ہو
بارہ ربیع الاول کو آیا وہ درّ یتیم
ماہِ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لاالٰہ الا ہو
اوّل آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب
غیب کی خبریں دینے والا اللہ کا وہ حبیب
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لاالٰہ الا ہو
حامد و محمود اور محمد دو جگ کے سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لاالٰہ الا ہو

(امجد حیدر آبادی)

اے کاش پھر آجائے عطار مدینے میں

اے کاش پھر آجائے عطّار مدینے میں
بلوا لو خدارا پھر سرکار مدینے میں

کب تک میں پھروں در در مرنے بھی دو لب دلبر
دہلیز پہ سر رکھ کر سرکار مدینے میں

روضے کے قریب آ کر گر جاؤں میں غش کھا کر
ہو جائے تمہارا پھر دیدار مدینے میں

روتی ہوئی آنکھوں سے بیتاب نگاہوں سے
ہو گنبد خضرا کا دیدار مدینے میں

حسنین کے صدقے میں ہر غم کی دوا دے دو
بلوا کے غم اپنا دو سرکار مدینے میں

مل جائے شفا اس کو دربار محمد ﷺ سے
آجائے جو کوئی بھی بیمار مدینے میں

ہو دعوتِ اسلامی کی دھوم جہاں بھر میں
قائم ہو عظیم مرکز سرکار مدینے میں

ٹھہرو گے شفاعت کے حقدار قیامت میں
آ جاؤ گنہگارو اک بار مدینے میں

اِخلاص عطاء کر دو اور خلق کا بھلا کر دو!
بلوا کے شہنشاہِ ابرار مدینے میں

چھڑوا دو مرا ہنسنا سکھلا بھی دو چپ رہنا
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں

اللہ کی الفت دو اور اپنی محبت دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
بیتاب جگر دیدو اور آنکھ میں تردید
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
عِصیاں کی دوا دے دو سرکار شفا دے دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
ان نفس ستمگر کو قابو میں مِرے کر دو!
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
دنیا کی محبت سے دل پاک مِرا کر دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
رونا بھی سکھا دو اور سکھلا دو تڑپنا بھی
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
آنکھوں میں سما جاؤ سینے میں اتر جاؤ
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
جلووں سے دلِ ویراں آباد کر دو جاناں
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
سگ اپنا مجھے کہہ دو قدموں میں مجھے رکھ لو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
سینے سے لگا لو تم دیوانہ بنا لو تم
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
قسمت میری چمکا دو تُربت مِری بنوا دو
بلوا کے شہنشاہ ابرار مدینے میں
رمضاں کی بہاریں ہوں طیبہ کی فضائیں ہوں
اور جھومتا پھرتا ہو عطار مدینے میں
(محمد الیاس عطار قادری)

آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

آج ہے جشن ولادت مرحبا یا مصطفیٰ
آج آئے جان رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا مہر رسالت مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا ماہِ نبوت مرحبا یا مصطفیٰ

آمدِ شاہِ مدینہ مرحبا یا مصطفیٰ
مرحبا اے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا آقا کی آمد مرحبا نور خدا
ہو گئی کافور ظلمت مرحبا یا مصطفیٰ

آج دنیا میں ولادت مصطفیٰ کی ہو گئی
خوب چمکی اپنی قسمت مرحبا یا مصطفیٰ

کعبہ سجدہ کو جھکا بت سارے اوندے گر پڑے
آ گئی شیطان کی شامت مرحبا یا مصطفیٰ

آ گئے سرکار ہر سُو نور کی برسات
جھومتے ہیں ابر رحمت مرحبا یا مصطفیٰ

چار سُو ہیں رحمتوں کی چھما چھم بارشیں
آئے لمحات مسرت مرحبا یامصطفیٰ

مرحبا کی گونج ڈالو سب پکارو مرحبا
جھوم کر اہل محبت مرحبا یامصطفیٰ

آج گھر گھر روشنی ہے سبز پرچم ہیں بلند
جھومتے ہیں اہلسنت مرحبا یامصطفیٰ

عید میلاد النبی ﷺ ہے ساری عیدوں کی عید
ہے مسرت ہی مسرت مرحبا یامصطفیٰ

جشن میلاد النبی ﷺ کی دھوم ہے چاروں طرف
مسئت میں اہل محبت مرحبا یامصطفیٰ

خوب گاتی تھیں ترانے دف بجا کر بچیاں
ہر طرف کہتی تھی خلقت مرحبا یامصطفیٰ

آ گئی اٹھو سواری آمنہ رضی اللہ عنہا کے لعل کی
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یامصطفیٰ

لے کے کشکول اے فقیرو آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلو
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یامصطفیٰ

یا نبی ﷺ! اپنی ولادت کی خوشی میں دیجئے
مجھ کو بس اپنی محبت مرحبا یامصطفیٰ

واسطہ تم کو ولادت کا مدینے میں جگہ
مجھ کو دے دو بہر تربت مرحبا یامصطفیٰ

دے دو تم عطارؔ کو عیدی میں چشم اَشکبار
اپنا غم دو اپنی الفت مرحبا یامصطفیٰ

(مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

پیارا پیارا ہے مدینہ

پیارا پیارا ہے مدینہ
پیارا پیارا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ

بڑی دور مدینہ تورا
یہاں جیا نہ لاگے مورا
بیٹھا ہوں میں آس لگائے
میری کس دن ہو گی حاضری
مورا جیون بیتا جائے گا
مدینے والے پیا وکھا
سانوں سخی دوارا

ہے نور کا سرمہ نینن میں
زلفیں ان کی پیاری پیاری
صورتیا میرے آقا کی
ہے من موہنی پیاری پیاری
میں تو راہِ تکت ہوں برسوں سے
آئی ہی نہیں موری باری
تو موری کس دن ہو گی حاضری
مورا جیون بیتا جائے

مدینے والے پیا وکھا
سانوں سخی دوارا

پیارا پیارا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ

کوئی ایسی سکھی چاتر نہ ملی
موہے پی کے دوار پہنچا دیتی
میں نے تو راہِ مدینہ بھی دیکھی نہیں
موری بہیاں پکڑ کے بتا دیتی
کہ موری کس دن ہو گی حاضری
مورا جیون بیتا جائے

مدینے والے پیا وکھا
سانوں سخی دوارا

پیارا پیارا ہے مدینہ
میٹھا میٹھا ہے مدینہ

(ممتاز جہاں گنگوہی)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

پڑھ کر سمجھو کیا ہے میم

پڑھ کر سمجھو کیا ہے میم
اللہ ہی اللہ

اس کا رتبہ کتنا اعلیٰ
بس یہ جانے اللہ والا
پردے کا پردہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

میم سے ہی محبت بنایا
میم نے ہی مسکرانا سکھایا
میم لکھ لکھ کر دل میں بسا لے
میم سے معرفت کا پتہ لے
میم سے زیست کی ابتدا ہے
میم پہ ختم آدم ہوا ہے
میم ہی موت کا مدعا ہے
میم سے ہم نے مرکز پڑھا ہے
میم میں مغفرت کی صدا ہے
میم ہی منزلوں کا پتہ ہے
سچی بات جو نہ مانے

وہ ناداں ہیں اور دیوانے
جنت کا رستہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

میم سے ماں کا دامن ملا ہے
یہ دعاؤں کا مسکن ملا ہے
ماں کا سایہ بڑا محترم ہے
ماں کی آغوش باب کرم ہے
ماں دعا دے تو جھوم اٹھے رحمت
ماں کے قدموں کے نیچے ہے جنت
ماں کے درجے کو جس نے بھی جانا
اس کی ٹھوکر میں ہے یہ زمانہ
دودھ کے ایک قطرے کی قیمت
ہو نہیں سکتی دنیا کی دولت
درس انسانیت کا پڑھایا
نیند سے اٹھ کے جھولا جھلایا
ماں اگر سچے دل سے پکارے
پیدا طوفان میں ہوں کنارے
لو دعائیں تو عزت ملے گی
ماں کے دامن میں رحمت ملے گی
ماں کے دامن کو نہ چھوڑو
اس سے ہر گز منہ نہ موڑو
پاکیزہ رشتہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

میم ہی دیکھو مسجود میں ہے
میم ہی دیکھو معبود میں ہے
میم ہی دیکھو مطلوب میں ہے
میم ہی دیکھو محبوب میں ہے
میم کی شان اللہ اکبر
میم ہی سے لکھا رب نے محشر
میم ہے رحمتوں کا خزینہ
میم ہی سے ہے مکہ مدینہ
میم سے ہی مزہ زندگی کا
میم سے ہی مقدر سبھی کا
میم میں سارا مطلب چھپا ہے
میم میں جلوۂ رب چھپا ہے
میم اللہ کو پیارا ہے بے حد
میم سے لکھا ہے نام محمد
ان پر پل پل درود بھیجو
بات سمجھنے کی ہے سمجھو
جلوہ ہی جلوہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

(عابد نظامی)

تاجدارِ حرم ﷺ ہو نگاہِ کرم

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
حامی بے کساں! کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوف طوفان ہے آندھیوں کا ہے غم، سخت مشکل ہے آقا کدھر جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر، ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

در پہ ساقی کوثر کے پینے چلیں، میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو! اگر اٹھ گئی اک نظر، جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم، آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہِ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم، آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی نہ خالی گیا، اپنے دامن کو بھر کے سوالی گیا
ہو پیامؔ حزیں پر بھی آقا کرم، ورنہ اوراق ہستی بکھر جائیں گے
(پیام سہالوی)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

جب حُسن تھا ان کا جلوہ نما

جب حُسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں ان کی بوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ
اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہو گا

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانۂ دل
جب رشک مسیحا آجائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلیٰ پر پہنچے
رفتار کا عالم کیا ہو گا گفتار کا عالم کیا ہو گا

اللہ و غنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضہ کا نقشہ
محراب حرم کی جالی کا مینار کا عالم کیا ہو گا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا
(نجم نعمانی)

جس نے مدینے جانا

جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
بیڑا مدینے والا لیندا پیا تاریاں

حاجیاں نیں چمی جالی او کرماں والی
لکھ پہریداراں بھاویں چھڑیاں نیں ماریاں

اوتھے نیں ٹھنڈیاں چھاواں دل کش مخمور ہواواں
کھلیاں بہشتاں دیاں جیویں سب باریاں

کعبے دے گرد گھمیئے روضے دی جالی چمیئے
تک آیئے جنت دیاں نالے کیاریاں

سوہنے نوں راضی کریئے رحمت تھیں جھولی بھریئے
پلکاں دے نال دیئے تھاں تھاں باریاں

رب دا حبیب اوتھے سب دا طبیب اوتھے
ہندیاں مدینے جا کے دور بیماریاں

صدمے کیوں ہجر دے سہیئے اتھے اک پل نہ رہیئے
دس جے چلے جایئے مار اڈاریاں

صورت نورانی جس دی دنیا دیوانی جس دی
کیوں نہ میں جاواں حافظ اس توں بلہاریاں

(حافظ محمد حسین)

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
کچھ نواسوں کا صدقہ عطاء ہو در پہ آیا ہوں بن کر سوالی

حق سے پائی وہ شانِ کریمی مرحبا دونوں عالم کے والی
اس کی قسمت کا چمکا ستارہ جس پہ نظرِ کرم تم نے ڈالی

زندگی بخش دی بندگی کو آبرو دین حق کی بچالی
وہ محمد ﷺ کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹالی

حشر میں ان کو دیکھیں گے جس دم امتی یہ کہیں گے خوشی سے
آرہے ہیں وہ دیکھو محمد ﷺ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

عاشق مصطفیٰ ﷺ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذانِ بلالی

کاش پرنم دیار نبی میں جیتے جی ہو بلاوا کسی دن
حالِ غم مصطفیٰ کو سناؤں تھام کر ان کے روضے کی جالی

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں
کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے
ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے

پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے
ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے

مومنو! آج گنجِ سخا لُوٹ لو
لُوٹ لو اے مریضو! شفا لوٹ لو

عاصیو! رحمت مصطفیٰ ﷺ لُوٹ لو
بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابرِ رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے
آسماں سے ملائکہ ہیں آئے ہوئے

مانگ لو مانگ لو چشمِ تر مانگ لو
دردِ دل اور حسن نظر مانگ لو

کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے
سارا عالم مسرت سے معمور ہے

جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے
مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں
لُوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں

سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں
میری صائمؔ دعا آج کی رات ہے

(صائمؔ چشتی)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

جشنِ آمدِ رسول ﷺ

جشنِ آمد رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کے پھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
اے حلیمہ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفیٰ ﷺ جب دکھایا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ رضی اللہ عنہا دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں
آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صل علیٰ ہو گیا

آج پیدا حبیب خدا ہو گیا
پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ

اُن کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابدؔ نبی پر بڑا ناز ہے
کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے
جس نے رُخ پر ملی وہ شفا پا گیا
خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ
اللہ ہی اللہ کہو اللہ ہی اللہ
(عابد بریلوی)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

جشن ولادت کے موقع پر لگائے جانے والے دعوتِ اسلامی کے مقبول نعرے

سرکا ﷺ کی آمد مرحبا
سردار ﷺ کی آمد مرحبا
مختار ﷺ کی آمد مرحبا
منٹھار ﷺ کی آمد مرحبا
دلدار ﷺ کی آمد مرحبا
سالار ﷺ کی آمد مرحبا
غمخوار ﷺ کی آمد مرحبا
عیب داں ﷺ کی آمد مرحبا
حضور ﷺ کی آمد مرحبا
پُر نور ﷺ کی آمد مرحبا
غیور ﷺ کی آمد مرحبا
رہبر ﷺ کی آمد مرحبا
شہر یار ﷺ کی آمد مرحبا
تاجدار ﷺ کی آمد مرحبا
غمگسار ﷺ کی آمد مرحبا
شہ ابرار ﷺ کی آمد مرحبا
جاناں ﷺ کی آمد مرحبا

سلطاں ﷺ کی آمد مرحبا
ذیشاں ﷺ کی آمد مرحبا
سخی ﷺ کی آمد مرحبا
قوی ﷺ کی آمد مرحبا
ہاشمی ﷺ کی آمد مرحبا
آقا ﷺ کی آمد مرحبا
داتا ﷺ کی آمد مرحبا
دلبر ﷺ کی آمد مرحبا
سرور ﷺ کی آمد مرحبا
انور ﷺ کی آمد مرحبا
شہ کوثر ﷺ کی آمد مرحبا
پیمبر ﷺ کی آمد مرحبا
حبیب ﷺ کی آمد مرحبا
نبی ﷺ کی آمد مرحبا
امی ﷺ کی آمد مرحبا
مکی ﷺ کی آمد مرحبا
مدنی ﷺ کی آمد مرحبا
عربی ﷺ کی آمد مرحبا
قرشی ﷺ کی آمد مرحبا
طیب ﷺ کی آمد مرحبا
طاہر ﷺ کی آمد مرحبا
حاضر ﷺ کی آمد مرحبا

مولا ﷺ کی آمد مرحبا
اولیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
مَلجا ﷺ کی آمد مرحبا
مَاوا ﷺ کی آمد مرحبا
اعلیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
بالا ﷺ کی آمد مرحبا
رسول ﷺ کی آمد مرحبا
مقبول ﷺ کی آمد مرحبا
اوّل ﷺ کی آمد مرحبا
آخر ﷺ کی آمد مرحبا
باطن ﷺ کی آمد مرحبا
ظاہر ﷺ کی آمد مرحبا
نذیر ﷺ کی آمد مرحبا
قاسم ﷺ کی آمد مرحبا
خاتم ﷺ کی آمد مرحبا
ناظر ﷺ کی آمد مرحبا
حامی ﷺ کی آمد مرحبا
ناصر ﷺ کی آمد مرحبا
سیّد ﷺ کی آمد مرحبا
آمِر رؤف ﷺ کی آمد مرحبا
رحیم ﷺ کی آمد مرحبا
کریم ﷺ کی آمد مرحبا

حکیم ﷺ کی آمد مرحبا
نعیم ﷺ کی آمد مرحبا
عظیم ﷺ کی آمد مرحبا
منیر ﷺ کی آمد مرحبا
شہیر ﷺ کی آمد مرحبا
بشیر ﷺ کی آمد مرحبا
کامل ﷺ کی آمد مرحبا
عادل ﷺ کی آمد مرحبا
یٰس ﷺ کی آمد مرحبا
طٰہٰ ﷺ کی آمد مرحبا
امین ﷺ کی آمد مرحبا
مبین ﷺ کی آمد مرحبا

مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شام غریباں کو دوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ اُن کے ثناء خواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آسمان گر تیرے تلوؤں کا نظارہ کرتا

آسمان گر تیرے تلوؤں کا نظارہ کرتا
روز اِک چاند تصدق میں اُتارا کرتا

طواف روضہ ہی پہ چلائے تھے کچھ ناواقف
میں تو آپے میں نہ تھا اور جو سجدہ کرتا

چھپ گیا چاند نہ آئی تیرے دید کی تاب
اور اگر سامنے رہتا بھی تو سجدہ کرتا

ہم سے ذروں کی تو تقدیر ہی چمکا جاتا
مہر فرما کے وہ جس راہ سے نکلا کرتا

آہ کیا خوب تھا گر حاضر در ہوتا میں
ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

آنکھ اُٹھتی تو میں جھنجلا کے پلک سی لیتا
دل بگڑتا تو میں گھبرا کے سنبھالا کرتا

اے حسنؔ قصد مدینہ نہیں رونا ہے یہی
اور میں آپ سے کس بات کا شکوہ کرتا

(مولانا حسن رضا بریلوی)

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے

http://kitaabghar.com

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

نصیب والوں میں میرا بھی نام ہو جائے
جو زندگی کی مدینے میں شام ہو جائے

میں کامیاب رہوں گر دم نزع جاری
میری زباں پہ محمد ﷺ کا نام ہو جائے

متاع زیست ہو عشق نبی فقط جس کا
زمانے بھر میں وہ ذی احترام ہو جائے

پیا رضا و ضیاء نے پیا جو مرشد نے
عطاء مجھے بھی شہہ ایسا جام ہو جائے

شہہ عبید رضؔا در بدر پھرے کب تک
حضور اس کا مدینہ مقام ہو جائے!

(محمد اویس عبید رضا)

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

گنہگار پہ جب لطف آپ کا ہو گا
کیا بغیر کیا بے کیا کیا ہو گا

خدا کا لطف ہوا ہو گا دستگیر ضرور
جو گرتے گرتے ترا نام لے لیا ہو گا

دکھائی جائے گی محشر میں شان محبوبی
کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی
خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے
کوئی اسیر غم ان کو پکارتا ہو گا

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ
نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا

کسی کے پلہ پہ یہ ہوں گے وقت وزن عمل
کوئی اُمید سے منہ ان کا تک رہا ہوگا

کوئی کہے گا دُھائی ہے یا رسول اللہ ﷺ
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا

کسی کو لپکے چلیں گے فرشتے سوئے جحیم
وہ اُن کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہوگا

شکستہ پا ہوں مرے حال کی خبر کردو
کوئی کسی سے یہ رو رو کے کہہ رہا ہوگا

خدا کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو
کسے خبر ہے کہ دم بھر میں ہائے کیا ہوگا

پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا
تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہوگا

زبان سوکھی دکھا کر کوئی لب کوثر
جناب پاک کے قدموں پہ گر گیا ہو گا

کوئی قریب ترازو کوئی لبِ کوثر
کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہو گا

ہزار جان فدا نرم نرم پاؤں سے
پکار سن کے اسیروں کی دوڑتا ہو گا

عزیز بچے کو ماں جس طرح تلاش کرے
خدا گواہ ہے یہی حال آپ کا ہوگا

نبی ہے دم پہ دھائی ہے تاج والے کی
یہ غل یہ شور یہ ہنگامہ جا بجا ہو گا

کہیں گے اور نبی اذھبو الی غیری
مرے حضور کے لب اَنَا لَھَا ہوگا

میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے
حسنؔ فقیر کا جنت میں بستر ہوگا
(مولانا حسن رضا بریلوی)

یہ کس شہنشاہِ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا

یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج تارے زمین کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالم کا ڈھنگ بدلا ہے
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے شادی ہے عرش کیوں جھوما
لبِ زمیں کو لب آسماں نے کیوں چوما
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ آج کیا ہے کہ بت اوندھے ہو گئے سارے
یہ آج کیوں ہیں شیاطیں بندھے ہوئے سارے
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہی کے آنیکی شادی رچانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

خدائے پاک کے جلوے دکھانے آئے ہیں
دلوں کا نور کے بقعے بنانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچے بسانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

نسیم فیض سے غنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دکھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

ہزاروں سال کی روشن شدہ بجھی آتش
یہ کفر و شرک کی آتش بجھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

جو گر رہے تھے اُنہیں نائبوں نے تھام لیا
جو گر چکے ہیں یہ اُن کو اُٹھانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

رؤف ایسے ہیں اور جو رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا

سنو گے لا نہ زبان کریم سے نوری
یہ فیض وجود کے دریا بہانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے بولو مرحبا بولو مرحبا
(مصطفیٰ رضا نوری رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ

تو ماہِ نبوت ہے اے جلوہ جاناناں
جو ساقی کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے

ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ
سرشار مجھے کر دے اک جام لبالب سے

تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ
ہر پھول میں خوشبو تیری ہر شمع میں ضوء تیری

بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ
پیتے ہیں تیرے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا

پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے تیرا دانہ
سنگ در جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی

سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ
آباد اسے فرما ویراں ہے دل نوری
جلوے تیرے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

(مصطفیٰ رضا نوری رحمۃ اللہ علیہ)

زائر کوئے جناں آہستہ چل

زائر کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل

جیسے بھی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

حاضری میں ہیں ملائکہ ستر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل

بارگاہِ ناز میں آہستہ بول
ہو نہ جائے سب کچھ رائیگاں آہستہ چل

در پہ پہنچا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے مری عمر رواں آہستہ چل

در پہ پہنچا ہوں جو میں قسمت سے آج
کیوں کہوں عمر رواں آہستہ چل

دیکھ لوں جی بھر کے شہر مصطفیٰ
میرے میر کارواں آہستہ چل

(حنیف نازش)

دھڑکنوں تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا

دھڑکنوں تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا
سامنے آنکھوں کے جب گنبد خضریٰ ہوگا

اے اجل تجھ کو بھی اس وقت ٹھہرنا ہوگا
جب مرے ہونٹوں پہ ذکر شہہ بطحا ہو گا

ہائے دوزخ کی طرف سرورِ عالم کا غلام
کیسے یہ جوش مشیت کو گوارا ہو گا

آ اِدھر روح کی ہر تہہ میں سمولوں تجھ کو
اے صباء تونے تو سرکار کو دیکھا ہو گا

لاکھ تم عمر عبادت میں گزارو لیکن
وہ جیسے چاہیں گے سجدہ وہی سجدہ ہو گا

اُن کا بیکلؔ ہوں مجھے خوف نہیں محشر میں
میرے سرکار کا دامن میرا پردہ ہو گا

(بیکل بلرامپوری)

جام اُلفت کا پلا دو یارسول اللہ ﷺ

جام اُلفت کا پلا دو یارسول اللہ ﷺ
اپنا دیوانہ بنا دو یارسول اللہ ﷺ

میری قسمت کو جگا دو یارسول اللہ ﷺ
اک جھلک اپنی دکھا دو یارسول اللہ ﷺ

خواب میں تشریف لا کر ایک بار
دید کا شربت پلا دو یارسول اللہ ﷺ

آ گیا بیمار اے میرے طبیب
دو شفائے کاملہ یارسول اللہ ﷺ

عمر بھر تیری ثناء خوانی کروں
ہر رکاوٹ کو ہٹا دو یارسول اللہ ﷺ

وہ کبھی بھی اُٹھ نہیں سکتا جسے
تم نگاہوں سے گرا دو یارسول اللہ ﷺ

سن کے جلد ہوا حاضر غلام
اپنے رب سے بخشوا دو یارسول اللہ ﷺ

بخش دے گا ہر خطاء میری خدا
تم ذرا لب کو ہلا دو یارسول اللہ ﷺ

رو سیاہ ننگ خلائق کے بے عمل
آ گیا بخشش دلا دو یارسول اللہ ﷺ

عمر عصیاں بے سبب برباد ہے
تم خطائیں بخشوا دو یارسول اللہ ﷺ

نہ کہوں تم سے پھر کس سے کہوں
میری بگڑی کو بنا دو یارسول اللہ ﷺ

چاند کو اُنگلی سے مہد پاک میں
جس طرف چاہو جھکا دو یارسول اللہ ﷺ

سوئی مل جائے اندھیرا بھی ہو گر
تم جو آ کر مسکرا دو یارسول اللہ ﷺ

ابو جہل کے ہاتھ میں کنکر کو بھی
چاہو تو کلمہ پڑھا دو یارسول اللہ ﷺ

ہے بڑا ویراں شہا قلب عبیدؔ
اپنے جلوؤں سے بسا دو یارسول اللہ ﷺ

(محمد اویس عبید رضا)

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطاء کرنا
میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد میری کرنے آجانا رسول اللہ ﷺ
روشن میری تربت کو اللہ ذرا کرنا

اے نورِ خُدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا
اے پردہ نشین دل کے پردوں میں رہا کرنا
محبوبِ الٰہی سا ہرگز نہ کہیں دیکھا
یہ شان ہے محمد ﷺ کی سایہ بھی نہ کہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جُدا کرنا

چہرے سے ضیاء پائی ہے چاند ستاروں نے
اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے
آتا ہے انہیں صابر ہر غم کی دعا کرنا
اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطاء کرنا
(محمد صابر)

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں

ہوائیں رحمت حق کی وہاں چلتی ہیں روز و شب
برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

جدھر دیکھی اس ماہ جبیں کی چاندنی دیکھی
جمال مصطفیٰ ﷺ آیا نظر طیبہ کی گلیوں میں

محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں ہر آنکھ پرنم ہے
یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں

درود ان پر سلام ان پر سلام ان پر درود ان پر
وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

فرشتے بھی ادب سے سر جھکائے ہوئے راشد
میری بھی کیوں نہ جھک جائے نظر طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں

خُسروی اچھی لگی نہ سَروری اچھی لگی

خسروری اچھی لگی نہ سَروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
اُن کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کبھی بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو تو مصطفیٰ ﷺ کی چاکری اچھی لگی

رکھ دیئے سرکار کے قدموں میں سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

مہرو ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرورِ کونین ﷺ پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کو وہ بڑی اچھی لگی

(عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ)

محبوب ﷺ کی محفل

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

مے خوار و ذرا جانا میخانۂ سرور ﷺ میں
وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

سرکار ﷺ کی رحمت کا اندازہ نہیں ان کو
جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں

جن کا بھری دُنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اُن کو بھی میرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

ان لوگوں کی عظمت کا اللہ بھی ذاکر ہے
گن آپ کی عظمت کے دن رات جو گاتے ہیں

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

بلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بَر مدینے میں

بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گِرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو! جاؤ جاؤ فی امانِ اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بِستر مدینے میں

سلامِ شوق کہنا حاجیو! میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غش کھا کر مدینے میں

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم اُن کو
بلائیں گے تمہیں بھی ایک دن سرور مدینے میں

مدینہ اس لیے عطّار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں میرے آقا دلبر مدینے میں

(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تم ہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے لو لگی ہے

بشیر کہیئے نذیر کہیئے انہیں سراج منیر کہیئے!!
جو سر بسر ہے کلام ربی میرے نبی ﷺ کی وہ زندگی ہے

عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے

انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ تمہاری ہی روشنی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو
اور یاد محمد ﷺ کی میرے دل میں بسی ہو

دو سوزِ بلال آقا ملے درد رضا سا
سرکار عطاء عشق اویس قرنیؓ ہو

اللہ کی رحمت سے تو جنت ہی ملے گی
اے کاش محلے میں جگہ ان کے ملی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے
قدموں میں تیرے سر ہو میری روح چلی ہو

جس وقت نکیرین میری قبر میں آئیں
اس وقت مرے لب پہ سجی نعت نبی ﷺ ہو

آقا کا گدا ہوں میں اے جہنم تو بھی سن لے
وہ کیسے جلے جو کہ بلال مدنی ہو

عطار ہمارا ہے سر حشر اے کاش
دست شہہ بطحیٰ سے یہی چٹھی ملی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
اور یاد محمد ﷺ کی میرے دل میں بسی ہو
(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

طیبہ کی یاد آئی

طیبہ کی یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شاہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

جو چاہو سزا دینا محبوب ﷺ کے دربانو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت پائے
اللہ کے پیارے کو کچھ حال سنانے دو

آقا کے لیے ایسے الفاظ کہاں صائمؔ
اشکوں کی زبانی ہی اِک نعت سنانے دو

(صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

آہ! اب وقت رخصت ہے آیا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ
صدمہ ہجر کیسے سہوں گا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

بے قراری بڑھی جا رہی ہے
ہجر کی اب گھڑی آ رہی ہے
دل ہوا جاتا ہے پارہ پارہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کس طرح شوق سے میں چلا تھا
دل کا غنچہ خوشی سے کھلا تھا
آہ! اب چھوٹتا ہے مدینہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کوے جاناں کی رنگیں فضاؤ!
اے معطر معنبر ہواؤ!
لو سلام آخری اب ہمارا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کاش قسمت مرا ساتھ دیتی
موت بھی یاوری میری کرتی
جان قدموں پہ قربان کرتا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

سوزِ اُلفت سے جلتا رہوں میں
عشق میں تیرے گھلتا رہوں میں
چاہے دیوانہ سمجھے زمانہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

میں جہاں بھی رہوں میرے آقا
ہو نظر میں مدینے کا جلوہ
التجا میری مقبول فرما
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

کچھ نہ حسن عمل کر سکا ہوں
نذر چند اشک میں کر رہا ہوں
بس یہی ہے مرا کل اثاثہ
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

آنکھ سے اب ہوا خون جاری
روح پر بھی ہوا رنج طاری
جلد عطار کو پھر بلانا
الوداع تاجدارِ مدینہ ﷺ

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

چمک تجھ سے پاتے ہیں

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے او چمکانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو آباد رکھے
غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

آقا آقا بول بندے

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول
ذکر نبی ﷺ تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں
لب خاموش زباں بن جائیں آنسو عرضاں کرتے ہوں
ان کے در پہ رونے والے دل سے کچھ تو بول

سرورِ عالم پیارے آقا جدھر سے گزرا کرتے تھے
شجر گواہی دیتے تھے اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے
نور خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول

آؤ چلو دیوانوں سارے شہر مدینہ چلتے ہیں
میری کیا اوقات ہے سب ہی ان کے در سے پلتے ہیں
غیروں کو بھی دیتے ہیں بن مانگے بن مول

عرش پہ جس دن پہنچے سارے نبیوں کے سلطان
دشمن دیں سب تھرائے اور کفر ہوا حیران
رب نے ایسی عزت بخشی کبھی نہ آیا جھول

جن کا ذکر ہے دونوں جہاں میں وہ ہیں میرے سرکار
عرش پر رب نے بلوایا خود کرنے کو دیدار
تعریف خدا خود کرتا ہے قرآن اٹھا کے کھول

پیارے نبی کا واسطہ دے کر رب سے جو بھی مانگا ہے
کیا بتلاؤں جو مانگا تھا اس سے بڑھ کر پایا ہے
مالک میں، مختار ہو تم یہ ہے رب کا قول

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں
ماں کی دعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماحول

راشد نعتیں لکھنا پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز
ان کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز
نعت نبی ﷺ تو سنائے جا کانوں میں رس گھول

میرا چاند بھی بولے آقا تارا بھی بولے آقا
عمر رضی اللہ عنہ بھی بولیں آقا، صدیق رضی اللہ عنہ بھی بولیں آقا
عثمان رضی اللہ عنہ بھی بولیں آقا، حیدر رضی اللہ عنہ بھی بولیں آقا
نبیوں نے بولا آقا، صحابہ نے بولا آقا
ولیوں نے بولا آقا، اولیاء نے بولا آقا
میرے آقا سے محبت ہے تو جھوم کے تو بھی بول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

(محمد راشد اعظم)

پارے پارے پہ لکھا ہے

پارے پارے پہ لکھا ہے کملی والے کا نام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

یا خدا ہم غریبوں کی فریاد سن
بے کسوں بد نصیبوں کی فریاد سن
کملی والے محمد ﷺ کی امت ہیں ہم
پھر بھی دنیا میں کوئی ہمارا نہیں
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں
کیوں ستاتا ہے ظالم زمانہ ہمیں
کوئی آسان نہیں ہے مٹانا ہمیں
ہے ہماری زباں پہ محمد ﷺ کا نام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

دل میں اُمنڈا ہوا غم کا طوفان ہے
پھر بھی غفلت میں ہر اِک مسلمان ہے
کس لیے اپنی دولت پہ پھولا ہے تو
کملی والے محمد ﷺ کو بھولا ہے تو
ہائے کیا ہو گیا تیرے ایمان کو
طاق پر رکھ دیا تونے قرآن کو
دل میں تیرے نبی کی محبت نہیں
تجھ کو مسجد میں جانے کی فرصت نہیں

دین وایمان سے منہ موڑ بیٹھا ہے تو
اپنے اللہ کو چھوڑ بیٹھا ہے تو
پھر بھی ہے تیرے لب پہ یہی صبح و شام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام

خیر و برکت کا سامان لائے نبی
انتہا یہ ہے کہ قرآن لائے نبی
بے سہاروں کو انور سہارا ملا
مرحبا ڈوبتوں کو کنارا ملا
جس کو سرکار کا آسرا مل گیا
یہ سمجھ لو کہ اس کو خدا مل گیا
لب جو کھولے محمد ﷺ نے تقریر کو
توڑ ڈالا غلامی کی زنجیر کو
ہو گئے دم میں آزاد سارے غلام
کملی والے محمد ﷺ پہ لاکھوں سلام
(انور فرخ آبادی)

اے عرب کے تاجدار ﷺ اھلاً وسہلاً مرحبا

اے عرب کے تاجدار ﷺ اھلاً سہلاً مرحبا
اے رسولِ شاندار ﷺ اھلاً سہلاً مرحبا
آئے شاہِ نامدار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
سب پکارو بار بار اھلاً و سہلاً مرحبا
اے حبیب کردگار ﷺ اھلاً سہلاً مرحبا
اے خدا کے شاہکار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
آمنہ رضی اللہ عنہا کے گلزار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
اے ہمارے شہر یار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
انبیاء علیہ السلام کے تاجدار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
طیبہ کے ناقہ سوار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
بہرِ اُمت اشکبار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
شافع روزِ شمار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
رحمت پروردگار ﷺ عزوجل اھلاً و سہلاً مرحبا
حق کے تم آئینہ دار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
اپنے رب عزوجل کے راز دار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
غیب تم پر آشکار ﷺ اھلاً و سہلاً مرحبا
یا شہ عالی وقار اھلاً و سہلاً مرحبا
بادشاہِ نامدار اھلاً و سہلاً مرحبا
غمزدوں کے غمگسار اھلاً و سہلاً مرحبا
بے قراروں کے قرار اھلاً و سہلاً مرحبا

دو جہاں کے تاجدارِ اھلاً و سہلاً مرحبا
سرورِ با اختیار اھلاً و سہلاً مرحبا
مرہم قلب فگار اھلاً و سہلاً مرحبا
میرا بگڑا دل سنوار اھلاً و سہلاً مرحبا
عزت رُسواوزار اھلاً و سہلاً مرحبا
قوت زار و نزار اھلاً و سہلاً مرحبا
آ گئے دُنیا میں یار اھلاً و سہلاً مرحبا
آیا ہر شے پر نکھار اھلاً و سہلاً مرحبا
کر منور قلب تار اھلاً و سہلاً مرحبا
دور ہو دل کا غبار اھلاً و سہلاً مرحبا
سب سے بڑھ کر کامگار اھلاً و سہلاً مرحبا
باعث باغ و بہار اھلاً و سہلاً مرحبا
جلوہ کر دے آشکار اھلاً و سہلاً مرحبا
ہو فدا عطّار زار اھلاً و سہلاً مرحبا
(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا

پھر مدینے کی سعادت پا گیا
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
اپنے سر پر لاد کر بارِ گناہ
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
آہ! پلے نیکیاں کچھ بھی نہیں
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
اس کے نامے کی سیاہی دور ہو
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
نیکیوں سے دو بدل اِس کے گناہ
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
بہر مرشد دو شفاعت کی سند
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
از پئے غوث رضی اللہ عنہ رضا ہو مغفرت
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
صدقہ شہزادوں کا ہو چشم کرم
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا
لے کر امید کرم جانِ کرم ﷺ
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا

بہر زرد دیئے خُلد بریں
یا رسول اللہ ﷺ مجرم آ گیا

اُس کو بھی تم تو لگاتے ہو گلے
جس کو ہر دروازے سے ٹالا گیا

اے مرے سرور ﷺ عطاء ہو چشم تر
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

قلبِ مُضطر کا سوالی ہوں شہا ﷺ
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

دیجئے سوزِ جگر بہر بلال رضی اللہ عنہ
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

میرا سینہ، ہی مدینہ دو بنا
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

یا نبی ﷺ قفلِ مدینہ دیجئے
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

سیّدی ﷺ اخلاق اچھے کیجئے
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

لے کے کشکول آپ کے دربار میں
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

دُور ہو جائے گناہوں کا مرض
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

دو بنا مجھ کو پسندیدہ غلام
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

دولت اخلاص ہو آقا ﷺ عطاء
بھیک لینے در پہ منگتا آ گیا

آپ ﷺ کی نظر کرم جوں ہی پڑی
ابرِ رحمت میرے سر پر چھا گیا

المدد اے آمنہ رضی اللہ عنہا کے لاڈلے ﷺ
ہائے مجھ پر نفس غالب آ گیا

بدر کامل دیکھ کر تلوا ترا
فق ہوا پھیکا پڑا شرما گیا

اللہ عزوجل اللہ عزوجل آپ ﷺ کا حسن و جمال
دوست کیا دشمن کے دل کو بھا گیا

دشمن محبوب بوجہل لعیں
بدر میں رُسوا ہوا مارا گیا

گلشن عالم کی کیا دیکھوں بہار
میرے دل کو دشت طیبہ بھا گیا

ناخن پاکی ضیائیں مرحبا!
یہ ہلال عید بھی شرما گیا

سبز گنبد کی بہاریں دیکھ لو!
آنکھ کھولو دیکھو روضہ آ گیا

لے کے پلٹا اُن سے منہ مانگی مراد
جو کوئی دربار میں منگتا گیا

قافلہ سوئے مدینہ جب چلا
لب پہ نعتوں کا ترانہ آ گیا

چاند دو ٹکڑے ہوا صدقے گیا
جب اشارہ مصطفیٰ ﷺ کا پا گیا

پا کے مرضی سرور ﷺ کونین کی
ڈوبا سورج پھر پلٹ کر آ گیا

مرحبا صل علیٰ کا شور اُٹھا
حشر میں جب اُن کا دیوانہ گیا

ناز اُٹھائے قصے جہاں میں جس کے وہ
حشر میں نازوں کا پالا آ گیا

حشر میں اُن ﷺ کے گد کو دیکھ کر
خود جہنم کو پسینہ آ گیا

آنکھ ٹھنڈی ہو ترے دیدار سے
طالب دیدار در پر آ گیا

شور اُٹھا محشر میں یہ چاروں طرف
آ گیا عطار اُن کا آ گیا

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

خدا کا ذکر کرے، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے

خدا کا ذکر کرے، ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

در رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطاء نہ کرے

کہا خدا نے، شفاعت کی بات محشر میں
پہلے حبیب کرے، کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی ﷺ کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

شعور نعت بھی ہو اور زباں بھی ہو ادیبؔ
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

فراقِ مدینہ میں دل رو رہا ہے

فراقِ مدینہ میں دل رو رہا ہے
جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جارہا ہے

چھڑا کر مدینہ میرا چین چھینا
بتا نفس ظالم تجھے کیا ملا ہے

میری آنکھ سے چھینا طیبہ کا منظر
یہ کس بات کا تونے بدلہ لیا ہے

دکھایا ہے دن یہ مقدر نے مجھ کو
نہ شکوہ کسی سے نہ کوئی گلہ ہے

میرے دل کے ارماں رہے دل ہی دل میں
یہی غم میرے دل کو تڑپا رہا ہے

سکوں تھا مجھے کوچہ مصطفیٰ ﷺ میں
وطن میں میرا سب سکوں لٹ گیا ہے

نہ دنیا کی فکریں نہ غم تھا وہاں پر
یہاں آکے دل آفتوں میں پھنسا ہے

میں لفظوں میں کیسے بتا دوں کسی کو
کہ کیا کیا مجھے آج یاد آرہا ہے

پہاڑوں کی دلکش قطاروں کے جلوے
وہ منظر مجھے آج یاد آرہا ہے

انہیں چومنا ہاتھ لہرا کر پیہم
وہ لمحہ مجھے آج یاد آرہا ہے

عقیدت سے خاک مدینہ اٹھا کر
اسے چومنا آج یاد آرہا ہے

کبھی چلتے چلتے اٹھا کر تنکے
سجا لینا داڑھی میں یاد آرہا ہے

کبھی دید سرور کی حسرت میں منبر
کو تکنا وہ چھپ چھپ کر یاد آرہا ہے

حسین و پیاری وہ جنت کی کیاری
وہاں بیٹھنا آج یاد آرہا ہے

کبھی دیکھ کر سبز گنبد کا منظر
جھکانا نظر آج یاد آرہا ہے

کبھی حاضری کے لیے گھر سے چل کر
کھڑے ہونا قدموں میں یاد آرہا ہے

لجاتے ہوئے جرم و عصیاں پہ اپنے
بہانا وہ اشکوں کا یاد آرہا ہے

کبھی روتے روتے کبھی دل ہی دل میں
سنانا انہیں حال یاد آرہا ہے

مدینے سے میں دور آکر پڑا ہوں
یہ جینا بھی کیا کوئی جینا بھلا ہے

بچھڑ کر عبید رضؔا تیرے در سے
پریشان ہے خوار ہے غمزدہ ہے

بلا لو عبید رضؔا کو بلا لو
اگرچہ نکما ہے مگر وہ تیرا ہے

(محمد عبید رضا قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

نہ کلیم کا تصور نہ خیالِ طورِ سینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
مری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا ''المدد محمد ﷺ'' تو ابھر گیا سفینہ

سوائے اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیلؔ دل سے نہ مٹے خیالِ احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

(شکیل)

میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

صل علی نبینا صل علی محمد
صل علی شفیعنا صل علی محمد

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی مصطفیٰ ﷺ کے گیت گاتے جائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفیٰ ﷺ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثناء خوانِ مصطفیٰ ﷺ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

نعت خوانی کا مزہ نس نس میں ایسا چھا گیا
قبر میں بھی گیت عبید ہم مصطفیٰ ﷺ کے گائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا
جسے پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دستِ ناتواں میں وہی جام آ گیا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں ایسی بات نہیں
تو بھی وہیں پر جا اس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر جگانا ان کے لیے کچھ بات نہیں
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداحِ حضور ﷺ
تجھ سے پھر ممکن ہے کب مدحت رسول اللہ ﷺ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا ﷺ تو ہیں سینے سے لگانے کے لیے
بخش دی نعت کی دولت میرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ سرکار کو پانے کے لیے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

سینے میں بھرا ہے تیری نعتوں کا خزانہ
عالم میں لٹاتا ہوں کمائی تیرے در کی

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی
جنہیں سن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا اہلِ سنت کو آباد رکھے
محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

آواز عبیدؔ تیری ہے فیضان نعت ہی
سینوں میں عاشقانِ نبی ﷺ کے اتر گئی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا حبیب اللہ ﷺ

(محمد عبیدؔ رضا قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

یا محمد ﷺ، یا محمد ﷺ میں کہتا رہا

یا محمد ﷺ، یا محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی ﷺ بن گئی

کون ہے جو طلب گارِ جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسیں
حسنِ جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰ ﷺ کے نگر کی گلی بن گئی

جتنے آنسو بہے میرے سرکار کے سب کے سب ابرِ رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات جب زلف لہرا گئی، جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

جب ہوا تذکرہ میرے سرکار ﷺ کا والضحیٰ کہہ دیا والقمر پڑھ لیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

سب سے صائمؔ زمانے میں کمزور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آ گیا میری عظمت مری بے بسی بن گئی

(صائمؔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

نور والا آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے

اُن کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جبکہ حاسد بڑبڑاتے دل جلاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

نعت محبوب خدا ﷺ سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے

ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے
ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

عید میلاد النبی ﷺ کی شب چراغاں کرکے ہم
قبر نور مصطفیٰ (ﷺ) سے جگمگاتے جائیں گے

ہم جلوس جشن میلاد النبی ﷺ میں جھوم کر
راستے بھر مرحبا کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

تم کرو جشن ولادت کی خوشی میں روشنی
وہ تمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے

دو جہاں کے شاہ ﷺ کی شاہی سواری آ گئی
رحمتوں کے وہ خزانے اب لٹاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

آ رہے ہیں شافع محشر ﷺ اٹھو اے عاصیو
ہم گنہگاروں کو حق سے بخشواتے جائیں گے

ہو گئی صبح بہاراں کیف آور ہے سماں
خوش نصیبوں کو وہ اب جلوہ دکھاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

صبح صادق ہوگئی سب آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر چلیں
نور کی برسات ہو گئی ہم نہاتے جائیں گے

ذکر میلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا
جن کا کھاتے ہیں انہی کے گیت گاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

منعقد کرتے رہیں گے اجتماع ذکر و نعت
دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

کرلو نیت خوب کوشش کرکے ہم اپنا عمل
''مدنی انعامات'' پر ہر دم بڑھاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

کر لو نیت سنتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے

خوب برسیں گی جنازے پر خدا کی رحمتیں
قبر تک سرکار ﷺ کی نعتیں سناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

حشر میں زیرِ لوائے حمد اے عطار ہم
نعتِ سلطانِ مدینہ ﷺ گنگناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صلِ علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
ترے حسن کو حق نما کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اک بار حافظ کو اچھا
برا کہنے والے برا کہتے کہتے

(حافظ محمد حسین)

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

جو ہو نہ عشق مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

پڑھیں درود آپ ﷺ پر ملی زباں اسی لئے
فدا ہوں اس کے دین پر ہے تن میں جاں اسی لئے

غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
چل اس کے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے

عشق اس کی روضے کی جالیوں کے پاس ہے
خدا کی رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے

غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

http://kitaabghar.com

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ

جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے
آباد ہے عالم، تیرے ہی کرم سے
باقی ہر اک شے نقشِ خیالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

تیرے لیے ہی دنیا بنی ہے
نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو اگر نہ ہوتا، دنیا تھی خالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

تو نے جہاں کی محفل سجائی
تاریکیوں میں شمع جلائی
کندھے پر تیرے کملی ہے کالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی
مسلک ہے تیرا، مشکل کشائی
دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی
سارے نبی، تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

ہے نور تیرا شمس و قمر میں
تیرے لبوں کی لالی سحر میں
پھولوں نے تیری خوشبو چرالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہِ ﷺ مدینہ، شاہِ ﷺ مدینہ
یثرب کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

زمین و زماں تمہارے لیے

زمین و زماں تمہارے لیے
مکین و مکاں تمہارے لیے

چنین و چناں تمہارے لیے
بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے
بدن میں ہے جاں تمہارے لیے

ہم آئے یہاں تمہارے لیے
اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کفِ پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

دست گیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تجھے عالمِ اشیا میں بھی پالیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا

کچھ نہیں سوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
چھلک اٹھتا ہے میری روح میں مینہ تیرا

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول ﷺ کی

چلتا ہوں میں بھی قافلے والو رکو ذرا
ملنے دو مجھے بھی اجازت رسول ﷺ کی

پوچھیں جو دین و ایمان نکیرین قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مدحت رسول ﷺ کی

قبر میں سرکار ﷺ آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں سے دلربا کے واسطے

تڑپا کے ان کے قدموں میں مجھ کو گرا دے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول ﷺ کی

سرکار ﷺ نے بلا کے مدینہ دکھا دیا!
ہو گی نصیب مجھ کو شفاعت رسول ﷺ کی

یا رب دکھا دے آج کی شب جلوہ حبیب ﷺ
اک بار تو عطاء ہو زیارت رسول ﷺ کی

جنت تو ان کے صدقے میں مل جائے گی مگر
اے کاش ہو نصیب رفاقت رسول ﷺ کی

تو ہے غلام ان کا عبید رضؔا تیرے
محشر میں ہو گی ساتھ حمایت رسول ﷺ کی
(محمد عبید رضؔا قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی ﷺ کے در پر بستر جما دیئے ہیں

اللہ عزوجل کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ (ﷺ) نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم ﷺ سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دربے بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بلوائیں گے

ایسا لگتا ہے مدینے جلد وہ بلوائیں گے
جائیں گے جا کر انہیں زخم جگر دکھلائیں گے

وہ اگر چاہیں گے تو ایسی نظر فرمائیں گے
خوب روئیں گے پچھاڑوں پر پچھاڑیں کھائیں گے

موت اب تو گنبد خضرا کے سائے میں ملے!
کب تک آقا ﷺ دربدر کی ٹھوکریں ہم کھائیں گے

اے خوشا تقدیر سے گر ہم کو منظوری ملی!
رکھ کے سر دہلیز پر سرکار ﷺ کی مرجائیں گے

روتے روتے گر پڑیں گے ان کے قدموں میں وہاں
روزِ محشر، شافع محشر ﷺ نظر جب آئیں گے

خلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے
یا رسول اللہ ﷺ کے نعرے لگاتے جائیں گے

حشر میں کیسے سنبھالوں گا میں اپنے آپ کو
آ میرے عطار آ! جب وہاں فرمائیں گے

ہائے اب کی بار بھی عطار جو زندہ بچے
پھر مدینے سے لاہور روتے روتے آئیں گے

دھوم مچا دو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ

دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکا ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

مچی ہے دھوم پیمبر ﷺ کی آمد آمد کی
حبیب ﷺ ربِّ اکبر کی آمد آمد کی
یہ کس شہنشاہِ والا ﷺ کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِ ﷺ والا کی آمد آمد ہے
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکا ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئیں ہیں
انہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکا ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک

انہی کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکا ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکا ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

سنو گے ''لا'' نہ زبانِ کریم ﷺ سے نوریؔ
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں
دھوم مچا دو، مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکا ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

(مصطفیٰ رضا خان نوریؔ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

چل مدینے چلتے ہیں

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ ﷺ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ ﷺ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچۂ احمد ﷺ
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرورِ دیں کا
یہ وہ نام ہے جس سے عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہِ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

ان کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احساں ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیمؔ آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

(علیم الدین علیمؔ)

خوشا جھومتا جا رہا ہے سفینہ

خوشا جھومتا جا رہا ہے سفینہ
پہنچ جائیں گے انشاء اللہ مدینہ
اب آیا اب آیا جدہ کا ساحل
اب آئے گا مکہ چلیں گے مدینہ
میں مکے میں جا کر کروں گا طواف اور
نصیب ہو گا آب زمزم مجھے ہو گا پینا
خدایا مدینہ نظر آئے جوں ہی
تڑپ کر گروں دے دے ایسا قرینہ
نہ کیوں میری قسمت پر رشک آئے مجھ کو
کہاں وہ مدینہ کہاں میں کمینہ
رہے وردِ لب کاش! ہر دم الٰہی
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
نظر نور کی نورِ رب العلیٰ ہو
مرے دل کو چمکا دو میلا نگینہ
مدینے کے والی! کرم ایسا کردو
مجھے نفس و شیطان دبائیں کبھی نا
بچا لیجئے مجھ کو فیشن سے آقا
عطاء کیجئے سنتوں کا خزینہ

پلا دو مجھے ساقی! جام ایسا
رہوں مست و بے خود میں روز و شبینہ
آپ کے عشق میں کاش! روتا رہوں میں
رہے آپ کی الفت سے معمور سینہ
تو لکھ دے الٰہی! مقدر میں میرے
مدینے میں مرنا مدینے میں جینا
نہیں چاہئے مجھ کو خوشبوئے جنت
مجھے کاش مل جائے ان کا پسینہ
مریض محبت کا دم ہے لبوں پر
سرہانے اب آجاؤ شاہِ مدینہ
بقیع مبارک میں دو گز زمیں دو
خدارا کرم تاجدارِ مدینہ
کہاں کوئی روتا ہے جنت کی خاطر
رلاتی ہے عاشق کو یادِ مدینہ
نگاہوں میں ہر دم مدینہ بسا ہو
مرا ہو یہی حال روز و شبینہ
تڑپتے ہیں روتے ہیں دیوانے آپ کے
جہاں میں جب آتا ہے حج کا مہینہ
ترستے ہیں جو دید طیبہ کی خاطر
دکھا دیجئے نا انہیں بھی مدینہ
پلا دو ہمیں جامِ دیدار ساقی!
کرم تشنہ غلاموں پہ شاہِ مدینہ

باذنِ الٰہی تری سب خدائی
ہے میخانہ تیرا تیرا جام و مینا
تمہیں اے مبلغ! یہ میری دعا ہے
کئے جاؤ طے تم ترقی کا زینہ
تڑپ اٹھے آقا کے دیوانے عطار
مدینے کی جانب چلا جب سفینہ
(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیا مہک دیاں جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

اوہناں گلیاں توں تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
ایتھے نور دیاں سوچیاں نئیں ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ایہناں گلیاں وچ رہیا سوہنا پھردا سانوں دیکھنے دا چا بڑے چر دا
ایتھے لکیاں میرے نبی دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ابر رحمتاں دے سدا ایتھے وسدے جاندے روندے تے آوندے نیں ہسدے
رل ویکھنے نوں سیاں نیں چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

پاوے ایہناں گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمت دا حق دار او
تر گئے جنہاں تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

http://kitaabghar.com

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہیے

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہئے
شاہ کوثر کی میٹھی نظر چاہئے

ہاتھ اٹھتے ہی بر آئے ہر مدعا
وہ دعاؤں میں مولیٰ اثر چاہئے

عاشقان نبی کے ہے دل کی صدا
سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہئے

ذوق بڑھتا رہے اشک بہتے رہیں
مضطرب قلب اور چشم تر چاہئے

رات دن عشق میں تیرے تڑپا کروں
یا نبی! ایسا سوز جگر چاہئے

یا خدا جسم سے جان جب ہو جدا
جلوۂ یار پیش نظر چاہئے

بس مدینے میں دو گز زمیں دیجئے
اور کچھ نہ شہ بحر و بر چاہئے

ہم غریبوں کو روضے پر بلوایئے
راہ طیبہ کا زادِ سفر چاہئے

اپنے عطّار پر ہو کرم بار بار
اِذن طیبہ کا باردگر چاہئے
(محمد الیاس عطّار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دو
کہ ہو خیر تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

طیبہ کو جانے والو تجھے دیتا ہوں دعائیں
در مصطفیٰ پہ جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے

وہ غمگسار میرا وہ ظہوریؔ یار میرا
کہ میری قبر پہ آ کے جو نعت نبی سنائے

(محمد علی ظہوریؔ رحمۃ اللہ علیہ)

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں جب افکار تو کھلتے ہیں غلاموں پہ وہ اسرار کہ رہتے ہیں وہ توصیف ثنائے شہہ ابرار میں ہر لحظہ گہر بار ورنہ وہ سیّد عالی نسبی ہاں وہی اُمی لقبی ہاشمی و مطلبی و عربی و مدنی و قرشی اور کہاں ہم سے گنہگار آرزو یہ ہے کہ ہو قلب معطر و مطہر و منور مجلّٰی و مصفی در اعلیٰ جو نظر آئے کہیں جلوۂ روئے شہہ ابرار جن کے قدموں کی چمک چاند ستاروں میں نظر آئے جدھر سے وہ گزر جائے وہی راہِ چمک جائے دمک جائے مہک جائے بنے رونق گلزار سونگھ لوں خوشبوء گیسوئے محمد وہ سیہہ زلف نہیں جس کے مقابل یہ بنفشہ یہ سیوتی یہ چنبیلی یہ گل لالہ و چمپا کا نکھار جس کی نکہت پہ ہیں قربان گل برگ ثمن نافہ آہوئے ختن باد چمن بوئے چمن ناز چمن نور چمن رنگ چمن سارا چمن زار اک شہنشاہ نے بخشے جو سمر قند و بخارا کسی محبوب کے رخسار کے تل پر مگر اے سیّد عالم تیری ناموس تیری عظمت پر شار اے رسول مدنی! ایک نہیں لاکھوں ہیں قربان کہ عشق کے ہر کوچہ و بازار میں سر اپنا ہتھیلی پر لیے پھرتے ہیں کرنے کو شار یا نبی آپ کا یہ ادنیٰ ثناء خواں در رحمت کا گدا دیتا ہے

در در یہ صدا چاہتا ہے آپ سے چاہت کا صلہ اپنی زباں میں تاثیر
سن کے سب اہل چمن، اس کا سخن ان کو بھی آجائے حیاء سر ہو
ندامت سے جھکا اور نظر دیکھے وہ اسلاف کی الفت کا نظارہ اک بار
اے ادیبؔ اب یونہی الفاظ کے انبار سے ہم کھیلتے رہ جائیں مگر
حق ثنا گوئی ادا پھر بھی نہ کر پائیں یہ جذبات و زباں وقلم وفکر خیال
اُن کی مدحت تو ملائک کا وظیفہ ہے صحابہ کا طریقہ ہے
عبادت کا سلیقہ ہے یہ خالق کا پسندیدہ ہے قرآن کا ہے اس میں شعار
(ادیب رائے پوری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

بولو یا نبی یا نبی یا نبی ﷺ

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

در مصطفیٰ کا منظر میرے چشم تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

یہ طلب تھی انبیاء کی رُخ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

جو سخی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں ان کے در کے
کہ کرم کرم کے ہاتھوں یہ نظام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

وہ شفیع مذنبیں ہیں وہ مجھے بھی بخش دیں گے
سر حشر اس یقین پر یہ غلام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ جو پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دست ناتواں میں وہ ہی جام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
وہ ادیبؔ جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی
(ادیب رائے پوری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

حضور آ گئے ہیں

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو! سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھے نرالے وہ ذیشاں آئے وہ سارے رسولوں کے سلطان آئے
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو! نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ رضی اللہ عنہا کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زبان پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں
(محمد علی ظہوریؔ)

طلع البدر علینا

طلع البدر علینا طلع البدر علینا

آئے سرکار مدینہ لائے انوار مدینہ
ہیں قدم بوس رسالت گل و گلزار مدینہ
کندنی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا
چاندنی رات نے پہنا طلع البدر علینا

لوگو! آواز دو سب کو دیکھ لو قاصد رب کو
روشنی غار حرا کی مل گئی پردۂ شب کو
بارش نجم و قمر ہے آج سے حکم سحر ہے
رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا

ہاشمی و مطلبی ہے فخر امی و لقبی ہیں
آپ ہی حق کے نبی ہیں دافع تیرہ شبی ہیں
مژدہ ہو نوع بشر کو اب تمنائے سحر کو
کشتۂ شب نہیں رہنا طلع البدر علینا

دل نے پائی مرادیں ان کی راہوں کو سجادیں
گل بچھائے ہیں صباء نے آؤ ہم آنکھیں بچھادیں
چاند اُبھرا ہے لیے آج من ثنیات الوداع آج
وجبت شکر علینا طلع البدر علینا

(صہبا اختر)

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار کا مدینہ
کیا خوب مہکا مہکا سرکار کا مدینہ

جس کو پسند آیا سرکار کا مدینہ
مل کر لگائیں نعرہ سرکار کا مدینہ

ہر شہر سے ہے اچھا سرکار کا مدینہ
جنت سے بھی سہانا سرکار کا مدینہ

بے کس کا ہے سہارا سرکار کا مدینہ
بے گھر کا ہے ٹھکانہ سرکار کا مدینہ

کہسار دلکشا ہیں صحرا بھی دلربا ہیں
حسن و جمال والا سرکار کا مدینہ

دونوں جہاں سے پیارا کون و مکاں سے پیارا
ہر آنکھ کا تارا سرکار کا مدینہ

جنت کا حسن سارا اس میں سمٹ کر آیا
ہے حسن ہی سراپا سرکار کا مدینہ

ہر سمت رحمتوں کی برسات ہو رہی ہے
ہے رحمتوں کا دریا سرکار کا مدینہ

فرقت کی آگ میں جو دل کو جلا رہے ہیں
ان کو دکھا خدایا سرکار کا مدینہ

اے زائر مدینہ دل کو سنبھال لینا
دیکھ آ گیا مدینہ سرکار کا مدینہ

پیرس پہ مرنے والے پیرس کو بھول جاتا
تو بھی جو دیکھ لیتا سرکار کا مدینہ

طیبہ کی خاک سارے امراض کی دوا ہے
تریاق ہر مرض کا سرکار کا مدینہ

ہے لاکھ لاکھ مولیٰ ہر آن شکر تیرا
اک بار پھر دکھایا سرکار کا مدینہ

پھولوں کو چومتا ہوں کانٹوں کو چومتا ہوں
لگتا ہے مجھ کو پیارا سرکار کا مدینہ

جی چاہتا ہے میرا ہر شے یہاں کی چوموں
کیسا ہے میٹھا میٹھا سرکار کا مدینہ

میری نظر کو بھائے دنیا کا حسن کیسے!
آنکھوں میں ہے سمایا سرکار کا مدینہ

جنت میں تیری رضواں! سوز و گداز بھی ہے
ہے عشق میں رلاتا سرکار کا مدینہ

یا اللہ! سرکار کے قدموں میں موت دے دے
مدفن بنے ہمارا سرکار کا مدینہ

تقدیر میں خدایا عطّار کے مدینہ
لکھ دے فقط مدینہ سرکار کا مدینہ
(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

وہ دن آئے گا اِک بار

وہ دن آئے گا اِک بار میں مدینے جاؤں گا

کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا
شاہ مدینہ رحمت عالم نبیوں کے سردار

دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار
میں تو ہوں کب سے تیار میں مدینے جاؤں گا

مجھ کو یقین ہے کرم کریں گے آمنہ بی بی کے لال
ان کو تو معلوم ہے یارو! میرے دل کا حال

کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا
دیکھ کے مجھ عاصی کو ان کو آجائے گا پیار

نورانی چادر میں چھپا لیں گے اس دم سرکار
لے کر جب اشکوں کے ہار میں مدینے جاؤں گا

دیکھا نہیں ان کا در اب تک کیا ہو گا انجام
میرے دل کی دھڑکن مجھ کو دیتی ہے پیغام

مرنے سے پہلے اک بار میں مدینے جاؤں گا
کیا غم ہے کہ جکڑے ہوئے ہے دوری کی زنجیر

مل جائے گی مجھ کو میرے خوابوں کی تعبیر
جس دن چاہیں گے سرکار میں مدینے میں جاؤں گا

غوث و خواجہ لعل قلندر میرے سچے پیر
ان کی نسبت کا سرمایہ ہے میری جاگیر

وہ کر دیں گے بیڑا پار میں مدینے جاؤں گا
جوش و مسرت میں آ آ کر کلیاں کھلیں گی دل کی

ان کا کرم جب ہو گا علیم تو راہوں سے مشکل کی
گر جائے گی ہر دیوار میں مدینے جاؤں گا
(علیم الدین علیم)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

ربّ محفلاں سجائیاں نیں سرکار واسطے

ربّ محفلاں سجائیاں نیں سرکار واسطے
کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے

رحمت اوہدی نے لے کے اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

کنیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی ترسدے رہندے نیں سوہنے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کس واسطے میں غیر نوں دل وچ بٹھا لواں
ایہہ دل میرا اے احمد مختار واسطے

گزرے نیازی زندگی عشق نبی دے وچ
نعتاں میں پڑھدا رہواں سوہنے من ٹھار واسطے

(عبدالستار نیازی)

خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آ گئے ہیں

خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آ گئے ہیں
قسمت کو جگمگاؤ سرکار آ گئے ہیں

کلیاں خوشی سے دیکھو سب پھول بن گئی ہیں
نعتوں کے گل کھلاؤ سرکار آ گئے ہیں

آنے سے ان کے ہر سو پھیلے ہیں اُجالے
دل کی مراد پاؤ سرکار آ گئے ہیں

گلشن میں ڈالی ڈالی اور پھول جھومتے ہیں
دیوانو مسکراؤ سرکار آ گئے ہیں

ہر شے خوشی سے اب تو سرشار وہ گئی ہے
نعرہ یہی لگاؤ سرکار آ گئے ہیں

ہو ناز کیوں نہ ہم کو ہم ہیں غلام ان کے
قسمت پہ جھوم جاؤ سرکار آ گئے ہیں

تم بھی معینؔ جشن میلاد یوں مناؤ
جھنڈوں سے گھر سجاؤ سرکار آ گئے ہیں

(محمد معینؔ خان قادری)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنِ الدِّیَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِىْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِى الْكَرَمِ

يَارَبِّ جَمِّعْنَا طَلَبْنَا مِنْكَ مَغْفِرَةً
وَحُسْنَ خَاتِمَةٍ يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَامَضٰى يَا بَارِئَ النَّسَمِ

(امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

حصہ سوم

مناقب

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com
کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
میرے منہ سے آئے مہک سدا جو میں نام لوں تیرا بھول سے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق سرو سمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق اُن کی گلی سے ہے مجھے عشق اُن کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی ہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو آل نبی کہیں وہی جن کو ذات علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُن کے سبب سے ہے میرا شعر اُن کے ادب سے ہے
میرا ذکر اُن کے طفیل سے میری فکر اُن کے طفیل سے ہے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

کھلا میرے دل کی کلی غوثِ اعظم
مٹا قلب کی بے کلی غوثِ اعظم
مرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی
چمک اٹھے دل کی گلی غوثِ اعظم
تیرے رب نے مالک کیا تیرے جد کو
تیرے گھر سے دنیا پلی غوث اعظم
کہا جس نے یا غوث اغثنی تو دم میں
ہر آئی مصیب ٹلی غوثِ اعظم
نہیں کوئی بھی ایسا فریادی آقا
خبر جس کی تم نے نہ لی غوثِ اعظم
مری روزی مجھ کو عطاء کر دے آقا
تیرے در سے دنیا نے لی غوثِ اعظم
نہ مانگوں میں تم سے تو پھر کس سے مانگوں
کہیں اور بھی ہے جلی غوثِ اعظم
صدا گر یہاں میں نہ دوں تو کہاں دوں
کوئی اور بھی ہے گلی غوثِ اعظم

ترا مرتبہ اعلیٰ کیوں نہ ہو مولیٰ
تو ہے ابن مولا علی غوثِ اعظم

قدم گردن اولیاء پر ہے تیرا
ہے تو ربّ کا ایسا غوثِ اعظم

جو ڈوبی تھی کشتی وہ دم میں نکالی
تجھے ایسی قدرت ملی غوثِ اعظم

ہمارا بھی بیڑا لگا دو کنارے
تمہیں ناخدائی ملی غوث اعظم

تباہی سے ناؤ ہماری بچا دو
ہوائے مخالف چلی غوثِ اعظم

فدا تم پہ ہو جائے نوریؔ مضطر
یہ ہے اُس کی خواہش دلی غوثِ اعظم
(مصطفیٰ رضا نوریؔ)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

شاہ مرداں شیر یزداں

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
لافتح الا علی لا سیف الا ذوالفقار

میری کشتی پار لگا دینا میری کشتی پار لگا دینا
اے مولا علی اے شیر خدا میری کشتی پار لگا دینا

پیدا ہوئے اللہ کے گھر میں پائی شہادت مسجد میں
کیا شان تمہاری شیر خدا میری کشتی پار لگا دینا

ولیوں کے سرتاج تمہیں ہو دین نبی کے حامی ہو
اللہ کے پیارے شیر خدا میری کشتی پار لگا دینا

حق نے تمہیں تلوار عطاء کی دختر دی پیغمبر نے
ہیں تم پہ فدا محبوب خدا میری کشتی پار لگا دینا

تم نے سنی فریاد سبھی کی تم نے مدد کی بندوں کی
اب میری بھی سن لو بحر خدا میری کشتی پار لگا دینا

تم نے در خیبر کو اکھاڑا دین کا جھنڈا گاڑ دیا
اسلام کو روشن تم نے کیا میری کشتی پار لگا دینا

جان پڑی مشکل میں پڑی ہے آؤ مدد کو شیر خدا
کہتے ہیں تمہیں سب مشکل کشا میری کشتی پار لگا دینا

شکریہ آپ کا بغداد بلایا یا غوث رضی اللہ عنہ

شکریہ آپ کا بغداد بلایا یا غوث!
مجھ گنہگار کو مہمان بنایا یا غوث!

مرتبہ یوں تیرا خالق نے بڑھایا یا غوث!
اولیا کا تجھے سلطان بنایا یا غوث!

یادِ طیبہ سے بسا دیجئے سینہ میرا
میں کراچی سے یہی عرض لایا ہوں یا غوث!

میں نکما تو کسی کام کے قابل نہ تھا
مجھ سے بیکار کو آپ نے ہی نبھایا یا غوث!

یوں تو احسان بہت ہیں جو ہو یہ بھی احسان
اپنے کتوں کا کتا جو بنایا یا غوث!

قلب مردہ کو بھی ٹھوکر سے جلا دو مرشد!
بالیقیں تم نے تو مُردوں کو جلایا یا غوث!

آفتوں میں ہوں گرفتار مدد کو آؤ
آہ! دنیا کے غموں نے ستایا یا غوث!

لَا تَخَفْ حَشر میں کہتے ہوئے آجانا تم!
جسے دنیا میں یہ ارشاد سنایا یا غوث!

تیرے دامن سے لپٹ کر میں مچل جاؤں گا
مجھ کو جس دم سر محشر نظر آیا یا غوث!

میں جہنم میں نہ اب جاؤں گا انشاء اللہ
رہنما آپ کو جو میں نے ہے بنایا یا غوث!

شاہِ بغداد! ہو عطّار پہ نظر رحمت!
خالی کاسہ لئے ہے دور سے آیا یا غوث!
(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سلطانِ اَولیاء کو ہمارا سلام ہو

سلطانِ اولیاء کو ہمارا سلام ہو
جیلاں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

پیارے حسن، حسین کے ہیں دلبر علی
محبوب مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام ہو

غوث الوریٰ انس و جاں ہمدرد بے کساں
اس دافع بلا کو ہمارا سلام ہو

چھوڑا ہے ماں کا دُودھ بھی ماہِ صیام میں
سرتاجِ القیا کو ہمارا سلام ہو

سب اولیاء کی گردنیں زیرِ قدم ہیں خم
سردار اصفیا کو ہمارا سلام ہو

دل کی جو بات جان لے دشمن ضمیر ہے
اُس مردِ با صفا کو ہمارا سلام ہو

بھٹکے ہوؤں کو راستہ سیدھا دکھا دیا
عالم کے رہنما کو ہمارا سلام ہو

گرتے سنبھالیں ڈوبتی کشتی ترائیں جو
ملجائے غم زدہ کو ہمارا سلام ہو

سب کی مراد لائے خالی جھولیوں کو بھر
اس مخزن عطاء کو ہمارا سلام ہو

اذنِ خدائے عزوجل پاک سے مُردے جلائے جو
اُس مظہر خدا کو ہمارا سلام ہو

کہہ کے ''لاتخف'' ہمیں بے خوف کر دیا
اس رحمت خدا کو ہمارا سلام ہو

پڑھتے رہو مدح یہ عطّار قادری
سلطان اولیاء کو ہمارا سلام ہو
(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

سیّد نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں

سیّد نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں
دین محمدی کے گلشن کھلا دیئے ہیں

بولے حسین مولا تیری رضا کی خاطر
ایک ایک کر کے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں

دین نبی پر واری اکبر نے بھی جوانی
عباس نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں

زینب کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے
زینب نے بھی دونوں راہ خدا دیئے ہیں

زہرہ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے
کربل کی خاک میں وہ ہیرے لٹا دیئے ہیں

بخشش ہے اس کی لازم سیّد کے غم میں حافظؔ
دو چار آنسو رو کر جس نے بہا دیئے ہیں

(حافظؔ محمد حسین)

سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

سرکار غوثِ اعظم نظرِ کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا

جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

مولا علی کا صدقہ گنج شکر کا صدقہ
میری لاج رکھ لو یا غوث میں فقیر ہوں تمہارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

یہ عطائے دستگیری کوئی میرے دل سے پوچھے
وہیں آ گئے مدد کو انہیں جب جہاں پکارا

دامن پسارے در پہ لاکھوں ولی کھڑے ہیں
کہاں رو سیاہ فریدی کہاں تیرا آستانہ

(احمد فریدی)

سلطان کربلا رضی اللہ عنہ کو ہمارا سلام ہو

سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو
جاناں مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

اکبر سے نوجوان بھی رن میں ہوئے شہید
ہم شکل مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

بھائی، بھتیجے، بھانجے، سب ہو گئے شہید
ہر لعل بے بہا کو ہمارا سلام ہو

اصغر سی ننھی جان پہ لاکھوں ستم ہوئے
معصوم و بے خطاء کو ہمارا سلام ہو

تیغوں کے سائے میں بھی عبادت خدا کی
برہان اولیاء کو ہمارا سلام ہو

عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور
اس پیکر رضا کو ہمارا سلام

ناصرؔ ولائے شاہ میں کہتے ہیں بار بار
سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو

(ناصر جمالی)

سن لو اے پیروں کے پیر

سن لو اے پیروں کے پیر غوث الاعظم دستگیر
بدلو میری بھی تقدیر غوث الاعظم دستگیر
یا غوث الاعظم المدد، پیرانِ پیر المدد، روشن ضمیر المدد

میں ہوں تمہارے در کا بھکاری اے شاہ بغداد
واسطہ تم کو پیارے نبی کا سن لو میری فریاد
توڑو گردش کی زنجیر غوث الاعظم دستگیر

در سے اپنے تم نے کسی منگتے کو نہیں ہے ٹالا
آل نبی کا صدقہ تم نے جھولی میں ہے ڈالا
بڑے پیر بے نظیر غوث الاعظم دستگیر

غوث پیا جیلانی تمہاری شان پہ میں قربان
میں بھی تمہارے در پہ آؤں دل میں ہے ارمان
دے دو خوابوں کی تعبیر غوث الاعظم دستگیر

اپنی محفل میں آ کر اب جلوے سب کو دکھانا
قادری سارے جھوم رہے ہیں سب کے بھاگ جگانا
آؤ اے پیرانِ پیر غوث الاعظم دستگیر

غوث پیا یہ ادنیٰ کمال اب اپنی مرادیں پائے
در پہ تمہارے حاضری دے دے اور مدینے جائے
کر دو کچھ ایسی تدبیر غوث الاعظم دستگیر

یا غوث الاعظم المدد، پیرانِ پیر المدد، روشن ضمیر المدد

جیئے شاہ نورانی جیئے شاہ نورانی

جیئے شاہ نورانی جیئے شاہ نورانی
تم ہو پیارے نبی کی نشانی

کوئی سنتا نہیں ہے فسانہ ہو گیا ہے مخالف زمانہ
سن لو تم میرے غم کی کہانی جیئے شاہ نورانی

کھاتے پھرتے ہیں در در کی ٹھوکر رحم کر دو محمد کے دلبر
ہم پہ کرم کر دیجئے مہربانی جیئے شاہ نورانی

جو بھی دل میں ذرا شک کرے گا وہ جہنم میں جا کر جلے گا
آپ کی بات جس نے نہ مانی جیئے شاہ نورانی

رو رو کہتا ہے منگتا جیئے شاہ اب تو در پہ بلا لو جیئے شاہ
میری فرقت میں کٹ گئی جوانی جیئے شاہ نورانی

لاج رکھ لو سب کی خدارا ہو فنا پر بھی رحمت کا سایہ
تم کو آتی ہے قسمت بنانی جیئے شاہ نورانی

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

حصہ چہارم

کلام
و
الصلوٰۃ والسلام

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کلام میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

اوّل حمد ثناء الٰہی جو مالک ہر ہر دا
اس دا نام چتارن والا کسے میدان نہ ہر دا

جے میں ویکھا عملاں ولے تے کج نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں تیری رحمت ولے تے بلے بلے بلے

عدل کریں تے تھر تھر کنبن اُچیاں شاناں والے
جے فضل کریں تے بخشے جاون میں جیئے وی منہ کالے

عملاں والے لنگھ جاندے کون لنگھائے مینوں
پار چڑھاں جے رحمت تیری ہتھ بھیڑائے مینوں

لکھ وار میں توبہ کیتی تے میں ہے بے اعتبارا
فیروی مولا فضل تیرے تے آساں رکھن والا

بھاویں میں لکھ گناہی آخر بندہ تیرا
میں عاجز تے کرم کماویں تیرا فضل بتھیرا

سارے آکھن تیرا تیرا میں وی اکھاں تیرا
ایویں تے مولا گل نئیں بندی کدی تے کہہ چھڈ میرا

اک گناہ میرا ماں پیو ویکھے تے دیوے دیس نکالا
لکھ گناہ میرا مالک ویکھے جیہڑا پردے پاون والا

ہجر تیرا جے پانی منگے تے میں کھوہ نیناں دے گیڑاں
جی کردا اے آج کول بٹھا کے تے درد پرانے چھیڑاں

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ مینوں بخشے کم بن جاوے میرا

مالی دا کم پانی دینا بھر بھر مشکاں پاوے
مالک دا کم پھل پھل لانا لاوے یا نہ لاوے

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

کلام حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لائی ہُو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہُو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہُو
جیوے مرشد کامل باہُو جس ایہہ بوٹی لائی ہُو

ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہُو
منکن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہُو
جس منزل نوں عشق پچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ہُو
میرا عشق سلامت رکھیں باہُو ایمانوں دیاں دھرو کی ہُو

ایہہ تن میرا چشمہ ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہُو
لوں لوں دے مُڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجا ہُو
اتنا ڈٹھیاں منوں صبر ناں آوے میں ہو کدے ول بھجاں ہُو
مرشد دا دیدار ہے باہو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہُو

بغداد شہر دی کی اے نشانی اچیا لمیاں چیراں ہُو
تن من میرا پرزے پرزے جویں درزی دیا لیراں ہُو
اینہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہُو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہو کرساں میراں میراں ہُو

ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی کہناں بھارا ہُو
نال شفاعت سرورِ عالم چھڈ سی عالم سارا ہُو
حدوں بے حد درود نبی تے جیندا ایڈ پیارا ہُو
میں قربان انہاتوں باہو جنہاں ملیا نبی سہارا ہُو

جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ہُو
سنیا سخن گیاں کھل اکھیاں اساں چت مولا ول لایا ہُو
کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ہُو
مرن تو اگے مر گئے باہو تاں مطلب نوں پایا ہُو

چڑھ چناں تے کر رشنائی تیرا ذکر کر بندے تارے ہُو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے بھلاندے رنجارے ہُو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے ککھ جنہاں توں بھارے ہُو
تاڑی مار اڑاوَ نال باہو اساں آپے اڑن ہارے ہُو

دل دریا سمندروں ڈونگے کون دلاں دیاں جانے ہُو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ہُو
چوداں طبق دل دے اندر جتھے عشق تمبو وچ تانے ہُو
جو دل دا محرم ہووے باہُو سوئی رب پچھانے ہُو

سن فریاد پیراں دیا پیرا عرض سنیں کن دھر کے ہُو
بیڑا اڑیا میرا وچ کھپران دے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہُو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لو جھٹ کر کے ہُو
پیر جہاندے میراں باہو اوہی کنڈے لگدے تر کے ہُو

میں کوجھی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اس نوں بھانواں ہُو
ویہڑے ساڈے وڑدا ناہیں لکھ وسیلے پانواں ہُو
ناں میں سوئی ناں دولت پلے کہوں کر یار مناواں ہُو
ایہہ دکھ ہمیشاں رہیسی باہو روندی ہی مرجاوناں ہُو

جے کر دین علم وچ ہنودا نال سر نیزے کیوں چڑھدے ہُو
اٹھاراں ہزار جو عالم آیا رہ آ گئے جس ولے مردے ہُو
جس کچھ ملا خط سرور دا کر دے نال خیمے تنبو کیوں سڑدے ہُو
جے کرنے والے بیعت رسولی تاں پانی کیوں بند کر دے ہُو
پیر صادق دین تنادا باہو جو سر قربانی دھر دے ہُو

ہسن ولے کے روون لئی تینوں دتا کس دلاسا ہُو
عمر بندے دی اینویں دہائی جویں پانی وچ پتاسا ہُو
سوڑی اسامی سٹ کھتے سن پلٹ نہ ہلیس پاسا ہُو
تیتھوں صاحب بکھیا منگسی باہو رتی گھٹ نہ ماسا ہُو

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

http://kitaabghar.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہرِ یار ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

اس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ
جملہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زاہدہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

جس کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
اُن سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اُس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم امام التقیٰ والنقیٰ

جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام
شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن
پرتو دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردن اولیا
اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

حضرت حمزہ شیرِ خدا و رسول
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل ولد و عشرت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

کعبہ کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پر کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دفاع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
دل کرو ٹھنڈا میرا وہ کف پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
وہ شب معراج راج وہ صفِ محشر کا تاج
کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروڑوں درود
تم سے کھلا باب جود تم سے ہے سب کا وجود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درود
گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عفو غفور
بخش دو جرم و خطا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
تم ہو شفائے مرض خلق خدا خود عرض
خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود
خلق تمہاری جمیل خلق تمہارا جلیل
خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے ماہِ تمام جملہ رسل کے امام
نوشۂ ملکِ خدا تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں درود
تم پہ کروڑوں ثنا تم پہ کروڑوں درود

جائیں نہ جب تک غلام خُلد ہے سب پر حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود

مظہر حق ہو تمہیں مظہر حق ہو تمہیں
تم ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود

برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود

ایک طرف اعلائے دیں ایک طرف حاسدین
بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود

باٹ نہ در کے کہیں گھاٹ نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درود

اپنے خطا واروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطاء میں نہ کی تم نے عطاء میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک
ہو مبارک اہلِ عصیاں
ہو گیا بخشش سامان
آ گئی صبح بہاراں
ہو گیا گھر گھر چراغاں
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک
جشن میلاد النبی ہے
نور کی چادر تنی ہے
روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف یہ دھوم مچی ہے
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک
تم حبیب کبریا ہو
اور امام الانبیاء ہو
دو جہاں کے پیشوا ہو
شافعِ روزِ جزا ہو
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک
مرض عصیاں کو مٹانا
نیک مجھ کو تم بنانا
راہِ سنت پر چلانا
اپنی الفت میں گمانا
یا نبی سلام علیک
یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
صلوٰۃ اللّٰہ علیک
آخری لمحے جب آئیں
کاش! وہ تشریف لائیں

اپنے جلوؤں میں گمائیں جھوم کر ہم گنگنائیں
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے
عاصیوں کی لاج والے عرش کی معراج والے
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
کاش حاصل ہو حضوری دور ہو جائے یہ دوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری دل کی حسرت ہو پوری
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
تم شفیع المذنبیں ہو سرور دنیا و دیں ہو
صادق الوعدو امیں ہو رحمۃ اللعالمین ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک
مصطفیٰ خیرالوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللّٰہ علیک

صلوٰۃ والسلام

یـــــا نبـــی ســـلام عـــلیك
یـــــا رســـول ســـلام عـــلیك
یـــــا حبیـــب ســـلام عـــلیك
صـــلـــواۃُ الـلـــه عـــلیك
ہو مبارک اہل عصیاں
ہو گیا بخشش کا ساماں
آ گئی صبح بہاراں
ہو گیا گھر گیر چراغاں
یـــا نبـــی سلام علیك
جشن میلاد النبی ﷺ ہے
نور کی چادر تنی ہے
روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف یہ دُھوم مچی ہے
یـــا نبـــی سلام علیك
آج ہے صبح بہاراں
جھومتے ہیں سب مسلماں
گھر ہو چکا ہے اَبرِ باراں
رحمتوں سے بھر دو داماں
یـــا نبـــی سلام علیك

آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے گھر پر
آ گیا نبیوں کا افسر
جھک گیا ہے کفر کا سر
پڑ گئی ہے دُھوم گھر گھر

یا نبی سلام علیک

آمنہ رضی اللہ عنہا بی بی کے دُلارے
اے دُکھی دِل کے سہارے
کون ہے جو کہ سنوارے
میرے بگڑے کام سارے

یا نبی سلام علیک

تم مکین لامکاں ہو
اور حق عزوجل کے رازداں ہو
اِذنِ ربّ سے غیب داں ہو
کیا ہے جو تم سے نہاں ہو

یا نبی سلام علیک

اوّل و آخر تم آقا ﷺ
باطن و ظاہر تم آقا ﷺ
حاضر و ناظر تم آقا ﷺ
طیب و طاہر تم آقا ﷺ

یا نبی سلام علیک

آپ سلطانِ جہاں ہیں
درد مند بے کساں ہیں
چارۂ بے چارگاں ہیں
بے اَمانوں کی اَماں ہیں

یا نبی سلام علیک

تم حبیب کبریا ہو
اور امام الانبیا ہو
دو جہاں کے پیشوا ہو
شافع روز جزا ہو

یا نبی سلام علیک

یا حبیب ربّ عزوجل داوَر
از پئے صدیق اکبر
اور عمر عثمان و حیدر
چشم تر دو قلب مُضطر

یا نبی سلام علیک

واسطہ غوث الوریٰ کا
حضرت احمد رضا کا
اور مرے مرشد پیا کا
رُخ بدل دو ہر بلا کا

یا نبی سلام علیک

حُبِّ دُنیا سے بچا لو
دل سے شیطاں کو نکالو
اپنا دیوانہ بنا لو
مجھ کمینے کو نبھالو

یا نبی سلام علیک

مرض عصیاں کو مٹانا
نیک مجھ کو تم بنانا
راہِ سنت پر چلانا
اپنی اُلفت میں گمانا

یا نبی سلام علیک

سلطنت دو نہ حکومت
کچھ نہ دو دُنیا کی دولت
دو فقط اپنی محبت
اے شہنشاہ ﷺ رسالت

یا نبی سلام علیک

رحمۃ للعٰلمین ہو
اور شفیع المذنبین ہو
فضل ربّ سے کیا نہیں ہو
بعد ربّ کے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

تم مدینے میں بلانا
پھر مجھے جلوہ دِکھانا
اور سینے سے لگانا
اپنے قدموں میں سُلانا

یا نبی سلام علیک

اے شہنشاہ مدینہ
عرض کرتا ہے کمینہ
لب پہ ہو روز و شبینہ
بس! مدینہ ہی مدینہ

یا نبی سلام علیک

رحمۃ اللعالمین
ہو عطاء ایسا قرینہ
دیکھ کر میٹھا مدینہ
عشق میں پھٹ جائے سینہ

یا نبی سلام علیک

جانکنی کے وقت دِلبر
کاش دیکھوں رُخِ انور
دیکھتے ہی جاں نچھاور
تم پہ کر دُوں کاش! سرور

یا نبی سلام علیک

اے مدینے والے آقا
جتنے ہیں متوالے آقا
سب کے سن لے نالے آقا
سب کو بُلوا لے آقا

یا نبی سلام علیک

آخری لمحے جب آئیں
کاش وہ تشریف لائیں
اپنے جلووں میں گمائیں
جھوم کر ہم گنگنائیں

یا نبی سلام علیک

گنبد خضرا تمہارا
کس قدر ہے پیارا پیارا
کاش کرتے ہی نظارہ
جان و دِل کر دوں نثار

یا نبی سلام علیک

قبر میں ہو جبکہ آنا
تم وہاں تشریف لانا
چہرہ روشن دِکھانا
گورِ تیرہ جگمگانا

یا نبی سلام علیک

اَلاماں ہنگام محشر
پیاس کی شدت سے سرور ﷺ
جب زبانیں آئیں باہر
تم پلانا جام کوثر

یا نبی سلام علیک

حشر میں سرکار ﷺ آنا
میرے عیبوں کو چھپانا
اپنے ربّ عزوجل سے بخشوانا
ساتھ جنت میں بسانا

یا نبی سلام علیک

آہ عطّار حزیں ہو
اور مدینے کی زمیں ہو
اُس کا وقت واپسی ہو
اور سرہانے بس تمہیں ہو

یا نبی سلام علیک

حشر میں عطار آئیں
آپ اُن پہ رحم کھائیں
پیار سے سینے لگائیں
اور ربّ عزوجل سے بخشوائیں

یا نبی سلام علیک

(مولانا محمد الیاس عطّار قادری)

اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام

اے بیابانِ عرب تیری بہاروں کو سلام
تیرے پھولوں کو ترے پاکیزہ خاروں کو سلام

جبلِ نور و جبل ثور اور ان کے غاروں کو سلام
نور برساتے پہاڑوں کی قطاروں کو سلام

جھومتے ہیں مسکراتے ہیں مغیلانِ عرب
خوبصورت وادیوں کو رہگزاروں کو سلام

رات دن رحمت برستی ہے جہاں پر جھوم کر
ان طواف کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

دوڑ کر دیوارِ کعبہ سے جو لپٹے ہیں وہاں
اُن سبھی دیوانوں سارے بے قراروں کو سلام

حجرِ اسود، باب و میزاب و مقام ملتزم
اور غلاف کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام

رُکن شامی اور عراقی اور یمانی پر درود
جگمگاتے نور برساتے میناروں کو سلام

خوب چومے ہیں قدم ثور و حرا نے شاہ کے
مہکے مہکے پیارے پیارے دونوں غاروں کو سلام

دونوں بچوں کا بھی حملہ خوب تھا ابوجہل پر
بدر کے اُن دونوں ننھے جاں نثاروں کو سلام

جگمگاتے گنبدِ خضریٰ پہ ہوں روشن درود
مسجدِ نبوی کے نورانی میناروں کو سلام

منبر و محراب جاناں اور سنہری جالیاں
سبز گنبد کے مکیں کو دونوں پیاروں کو سلام

جس جگہ پر آ کے سوئے ہیں صحابہ دس ہزار
اس بقیعِ پاک کے سارے مزاروں کو سلام

غسل کعبہ کا بھی منظر کس قدر پرکیف ہے
جھوم کر کہتا ہے عطار ان نظاروں کو سلام

(مولانا محمد الیاس عطار قادری)

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com